DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دنیا تیزی سے کروٹ بدل رہی ہے جدید تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے خود کو اپڈیٹ رکھنا ضروری ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان کی ترقی کو قومی خوشحالی کا سنگ بنیاد سمجھتے ہیں، صدر زرداری، سرفراز بگٹی کو مکمل تعاون کی یقین دہانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور اعلیٰ معیار یقینی بنا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	وزیر مملکت وصوبائی وزیر تعلیم کا دورہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	حالیہ بجٹ کے ثمرات جلد انا شروع ہوں گے شعیب نوشیروانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	پارٹی ورکرز کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، میر سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	اوستہ محمد کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کے بچوں کو حصول علم میں بہت سے چیلنجوں کا سامنا ہے، سید عمران شاہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	وزیر اعلیٰ گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کا فائنل سپارٹیکس کلب سوات نے جیت لیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	خالی آسامیوں پر تین ماہ میں بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جائے، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان میں گھریلو گیس کنکشنز پر عائد پابندی ختم کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ ماسٹر پلان پر عملدرآمد سے شہر کے مسائل حل ہوں گے، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان بورڈ کی کنٹرولر امتحانات کی بحالی کا حکم۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان اور سندھ میں ڈس انفارمیشن پھیلائی جا رہی ہے بلاول بھٹو۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	خضدار پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	غفلت برتنے پر 13 سینئر ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس افسران معطل۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان بھر میں ڈبل سواری دھرنے، ریلی اور چہرہ ڈھانپنے پر پابندی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کے وسائل پر عوام کی دسترس لاپتہ افراد کی بازیابی چاہیے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کیسکو کے مجسٹریٹ کا اسسٹنٹ گرفتار لاکھوں روپے بٹورنے کا الزام، کچلاک بائی پاس پر ایک گاڑی سے 15 کلو منشیات برآمد سمگلر گرفتار، چمن میں ایف آئی اے کی کارروائی غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزم گرفتار، لورالائی میں فائرنگ کے واقعات میں ایک شخص جاں بحق ایک زخمی، مستونگ کھڈ کوچہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک۔

عوامی مسائل:

بدترین لوڈشیڈنگ نے تعلیمی نظام کو مفلوج کر کے رکھ دیا۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.08.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **کوئٹہ کا آبی بحران، زیرزمین پانی اور بلوچستان اسمبلی کی قرارداد!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان اسمبلی نے گزشتہ روز کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلز کی تنصیب فوری طور پر روکنے کی بابت ایک قرارداد پاس کی ہے جس میں سفارش کی گئی ہے کہ کوئٹہ شہر میں جاری غیر قانونی ٹیوب ویلز کی تنصیب فوری طور پر روکنے کی بابت جامع پالیسی مرتب کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ کوئٹہ شہر کو پانی کی قلت سے بچایا جا سکے۔قرارداد میں اس رائے کا اظہار کیا گیا کہ کوئٹہ شہر میں کافی عرصہ سے پینے کے پانی کی شدت قلت کا سامنا ہے، ماحولیاتی تبدیلی، بارشوں میں کمی، بڑھتی ہوئی آبادی اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہے علاوہ ازیں ایک افسوسناک رجحان یہ بھی سامنے آیا ہے کہ کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں شہریوں کی جانب سے بغیر کسی این او سی کے غیر قانونی طور پر ذاتی وتجارتی مقاصد کے لئے گہرے ٹیوب ویلز کھودے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا رہی ہے اس وقت پانی کی قلت کوئٹہ شہر کے عوام کے لئے ایک مستقل خطرہ بن چکا ہے جس سے نہ صرف موجودہ بلکہ آنے والی نسلیں بھی متاثر ہوسکتی ہے۔بلوچستان اسمبلی کی یہ قرارداد محض ایک رسمی کارروائی نہیں بلکہ ایک عوامی مسئلے پر سنجیدہ تشویش کا اظہار ہے۔اس میں یہ بات بالکل درست کہی گئی ہے کہ ماحولیاتی تبدیلیوں، بارشوں میں کمی، اور بڑھتی ہوئی آبادی نے پانی کے مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔اس پر مستزاد، بغیر کسی اجازت کے تجارتی اور ذاتی مقاصد کے لئے لگائے جانے والے ٹیوب ویلز نے صورتحال کو اور بھی ابتر کر دیا ہے۔ قرارداد میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا چکی ہے، جس سے نہ صرف موجودہ بلکہ آئندہ نسلوں کا مستقبل بھی خطرے میں ہے۔اس قرارداد کا خیر مقدم اس لئے بھی ضروری ہے کہ یہ ایک ایسے مسئلے کو اجاگر کرتی ہے جو اکثر حکومت کی ترجیحات میں پیچھے رہ جاتا ہے کوئٹہ شہر میں پانی کی قلت ایک نیا مسئلہ نہیں ہے۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "A looming crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**ہائبرڈ وار فیئر بلوچستان میں بھارت کا مذموم کردار** " کے عنوان سے یونس بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

دنیا تیزی سے کروٹ بدل رہی ہے، جدید تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے خود کو اپ ڈیٹ رکھنا ضروری ہے، گورنر مندوخیل

بلوچستان کے پیچیدہ مسائل کا پائیدار حل ہم سے سنجیدہ مشترکہ فیصلوں کا متقاضی ہے، بیوٹمز میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ زندگی ایک جہد مسلسل کا نام ہے۔ آپ کو دی گئی ٹریننگ ضرور آپ کی زندگی سنوارنے میں مدد دیگی۔ آج کی اس اہم تقریب کے منتظمین وہ ذہین طلباء وطالبات ہیں جو نہ صرف اپنے ذہنوں کو جدید علم وفلسفہ کی روشنی سے منور کرتے ہیں بلکہ معاشرے میں دیگر لوگوں کی ذہنی سطح بلند کرنے، تنقیدی شعور کو فروغ دینے اور اقوام متحدہ کے طرز پر اپنے صوبے میں نئے ماڈلز تیار کرنے کیلئے سرگرم عمل ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیوٹمز یونیورسٹی میں "بلوچستان ماڈل یونائیٹڈ نیشنز" کی اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ اور صوبائی سیکرٹری ہاشم خان غلزئی سمیت صوبے بھر سے نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دنیا بہت تیزی سے اپنی کروٹیں بدل رہی ہے۔ یاد رکھنا جب وقت بدلتا ہے تو وقت کے تقاضے بھی بدل جاتے ہیں۔ جدید تقاضوں اور انسانی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے ہمیں اپنے آپ کو اپ ڈیٹ اور اپ گریڈ کرنا ہوگا۔ چیزوں کو روایتی طریقوں سے دیکھنے کی بجائے سائنٹفک انداز میں پرکھنے اور جانچنے ہونگے کیونکہ بلوچستان کے پیچیدہ مسائل کا پائیدار حل ہم سے سنجیدہ مشترکہ فیصلوں کا متقاضی ہے۔ درپیش تمام چیلنجز کا باریک بینی سے جائزہ لیکر ہی یہاں کے عوام کو مجموعی طور پر متاثر کرنے والے گہرے معاشی و سیاسی معاملات کو باہمی افہام وتفہیم کے ذریعے آگے بڑھائے جاسکتے ہیں۔ ذہن نشین عوامی رائے سازی ہو یا تنظیم سازی اور پالیسی سازی یا فیصلہ سازی، ان سب میں اپنے نوجوانوں کی آواز کو بڑھانا آولین شرط ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بدقسمتی سے صوبے میں کریٹیکل گروپ ڈسکشن اور سیاسی وعلمی تھنک ٹینک کی غیر موجودگی اور ریسرچ سینٹرز کے فقدان کی وجہ سے ہم اپنے انٹلیکچولز اینڈ ریسرچرز کے علم وتجربہ سے استفادہ نہ کرسکے۔ ہمارے پاس وافر مقدار میں بنیادی وسائل، مواقع اور ضروری سہولیات دستیاب ہیں جن کو بروئے کار لاکر ہم باآسانی اپنے صوبے کو شدید غربت اور بیروزگاری سے فوری طور پر نکال سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں ترقی یافتہ اور پسماندہ اقوام کے فرق کو واضح کرنے کیلئے ان کے ہاں ڈائیلاگ کے رجحان اور پولیٹیکل ڈسکورس کے تناظر میں بھی پرکھا اور سمجھا جاسکتا ہے۔ تہذیب یافتہ اقوام ڈائیلاگ، معاملہ فہمی، تنازع کا پرامن حل نکالنے اور اتفاق رائے پیدا کرنے کی شاندار اقدار وروایات کے آمین ہیں۔ فکری وسیاسی اختلاف اور نئے حقائق کی تلاش کو تخلیقی وتعمیری طرز فکر کا درجہ دیا جاتا ہے۔

گورنر جعفر مندوخیل بیوٹمز میں بلوچستان ماڈل یونائیٹڈ نیشنز کے عہدیداروں میں شیلڈ تقسیم کررہے ہیں

بلوچستان کے پیچیدہ مسائل کے پائیدار حل کیلئے سنجیدہ فیصلے ناگزیر، گورنر

وسائل بروئے کار لاکر غربت وبیروزگاری ختم کی جاسکتی ہے خود کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا

نئی نسل کو مذہبی انتہا پسندی سے بچانے کیلئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے، بیوٹمز میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بیوٹمز میں "بلوچستان ماڈل یونائیٹڈ نیشنز" کی اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ زندگی ایک جہد مسلسل کا نام ہے آج کی اس اہم تقریب کے منتظمین وہ ذہین طلباء وطالبات ہیں جو نہ صرف اپنے ذہنوں کو جدید علم وفلسفہ کی روشنی سے منور کرتے ہیں بلکہ معاشرے میں دیگر لوگوں کی ذہنی سطح بلند کرنے، تنقیدی شعور کو فروغ دینے اور اقوام متحدہ کے طرز پر اپنے صوبے میں نئے ماڈلز تیار کرنے کیلئے سرگرم عمل ہیں۔ اس موقع پر بیوٹمز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ اور سیکرٹری........

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

ہاشم خان غلزئی سمیت صوبے بھر سے آئے نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ دنیا بہت تیزی سے اپنی کروٹیں بدل رہی ہے اور جب وقت بدلتا ہے تو وقت کے تقاضے بھی بدل جاتے ہیں۔ جدید تقاضوں اور انسانی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے ہمیں اپنے آپ کو اپ گریڈ کرنا ہوگا چیزوں کو روایتی طریقوں سے دیکھنے کی بجائے سائنٹفک انداز میں پرکھنا اور جانچنا ہوگا بلوچستان کے پیچیدہ مسائل کے پائیدار حل کیلئے سنجیدہ فیصلے کرنا ہونگے۔ عوامی رائے سازی ہو تنظیم سازی یا پالیسی سازی ان سب میں اپنے نوجوانوں کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے صوبے میں کریٹیکل گروپ ڈسکشن اور سیاسی وعلمی تھنک ٹینک کی غیر موجودگی اور ریسرچ سنٹرز کے فقدان کی وجہ سے ہم اپنے انٹلیکچولز اینڈ ریسرچرز کے علم وتجربہ سے استفادہ نہ کرسکے۔ ہمارے پاس وافر مقدار میں وسائل، مواقع اور ضروری سہولیات دستیاب ہیں جن کو بروئے کار لاکر ہم باآسانی اپنے صوبے کو غربت اور بیروزگاری سے نکال سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا میں ترقی یافتہ اور پسماندہ اقوام کے فرق کو واضح کرنے کیلئے ان کے ہاں ڈائیلاگ کے رجحان کو پرکھا اور سمجھا جاسکتا ہے۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں بلوچستان ماڈل یونائیٹڈ نیشنز کے عہدیداران میں شیلڈ تقسیم کررہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل بیوٹمز میں بلوچستان یونائیٹڈ نیشنز کی اختتامی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
BC-J-1
2841993-2842016-2841078
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 35 روپے
جلد 54 ہفتہ 7 صفر المظفر 1447ھ 2 اگست 2025ء نمبر 209

بلوچستان کی ترقی کو قومی خوشحالی کا سنگ بنیاد سمجھتے ہیں، صدر زرداری

سرفراز بگٹی کو مکمل تعاون کی یقین دہانی

عوامی خدمت ہماری پالیسی کا مرکز، شفافیت یقینی بنا رہے ہیں، صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری ترجیح ہے، بگٹی کی بریفنگ

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو یہاں کراچی بلاول ہاؤس میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتلو ہوئی وزیر اعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان میں امن واستحکام کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ان شعبوں میں متعدد منصوبے موثر انداز میں جاری ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ عوام تک حقیقی معنوں میں ثمرات پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنالیا ہے اور ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دیا جارہا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت اور حکومتی اقدامات کو سراہا انہوں نے بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے۔

صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کررہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 07 صفر 1447ھ 02 اگست 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 28

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ کی ملاقات، صدر مملکت کی بلوچستان میں قیام امن، ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کیلئے مکمل تعاون کی یقین دہانی

عوامی فلاح، بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے، بلوچستان کے عوام کا معیارِ زندگی بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں، آصف علی زرداری

عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنالیا ہے ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دیا جارہا ہے صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنارہی ہے، وزیراعلیٰ کی گفتگو

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو یہاں کراچی بلاول ہاؤس میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان میں امن و استحکام کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ان شعبوں میں متعدد منصوبے موثر انداز میں جاری ہیں وزیراعلیٰ نے.........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کررہے ہیں

کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنارہی ہے تا کہ عوام تک حقیقی معنوں میں ثمرات پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنالیا ہے اور ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دیا جارہا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت اور حکومتی اقدامات کو سراہا انہوں نے بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALO

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 228 ہفتہ، 7 صفر المظفر، 2 اگست 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور اعلیٰ معیار یقینی بنا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ

صحت و تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری اولین ترجیح ہے، متعدد منصوبے موثر انداز میں جاری ہیں، میر سرفراز بگٹی

وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے، صدر آصف علی زرداری کی بات چیت

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی بلاول ہاؤس میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان میں امن و استحکام کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ان شعبوں میں متعدد منصوبے موثر انداز میں جاری ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ عوام تک حقیقی معنوں میں ثمرات پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنالیا ہے اور ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دیا جا رہا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت اور حکومتی اقدامات کو سراہا انہوں نے بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے۔

قومی میڈیا بلوچستان کے اصل چہرے کو خود دیکھے، سرفراز بگٹی

صوبے کی مثبت سرگرمیاں اور عوام دوست منصوبے ذرائع ابلاغ سے اوجھل رہتے ہیں

حکومت کا صحافیوں کیساتھ بااعتماد ورکنگ ریلیشن ہے، کراچی میں عشائیے سے خطاب

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صحافت انتہائی کٹھن حالات سے گزر رہی ہے جہاں ایک جانب زمینی حقائق موجود (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

ہیں تو دوسری جانب بلوچستان سے متعلق غلط تصورات بھی میڈیا میں جگہ پاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ میں ہمیشہ اس بات کا خواہاں رہا ہوں کہ قومی میڈیا بلوچستان کے اصل چہرے کو خود دیکھے، سمجھے اور اسے ملک بھر میں اجاگر کرے وہ جمعہ کو وزیر اعلیٰ ہاؤس سندھ کراچی میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے قیام کے 75 سال مکمل ہونے پر فیڈرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کے اعزاز میں دیے گئے عشائیے سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور صوبائی وزیر اطلاعات شرجیل انعام میمن سمیت ملک بھر سے آئے ہوئے سینئر صحافی اور صحافتی تنظیموں کے قائدین شریک تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی ایسی کئی مثبت سرگرمیاں اور عوام دوست منصوبے ہیں جو بدقسمتی سے قومی ذرائع ابلاغ کی نظروں سے اوجھل رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے عوامی فلاح کے متعدد منصوبے شروع کیے ہیں جن میں محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام، پیپلز ٹرین سروس، پیپلز ایئر ایمبولینس جیسے منصوبے شامل ہیں، تاہم قومی میڈیا میں ان اقدامات کی وہ پذیرائی نہیں ہو سکی جس کے وہ مستحق تھے انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی کمرشل نوعیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان چونکہ محدود آبادی اور کم اشتہاری ریونیو والا صوبہ ہے، انہوں نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی موجودگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صحافیوں کے دیرینہ مطالبے

پر پہلی بار میڈیا ہاؤسنگ اسکیم کے لیے زمین فراہم کی ہے، اور آئندہ مرحلے میں آسان اقساط پر گھروں کی تعمیر کا عمل شروع کیا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں اگر کسی صحافی کو معمولی سا بھی نقصان پہنچے تو وہ سب سے پہلے اس کی دلجوئی اور مدد کے لیے پہنچتے ہیں ہم نے ہمیشہ صحافیوں کے ساتھ ایک بااعتماد ورکنگ ریلیشن شپ قائم رکھا ہے اور ان کے مسائل کے حل کو اولین ترجیح دی ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس تقریب کا اہتمام کر کے ملک بھر سے صحافیوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے صوبائی وزیر اطلاعات سندھ شرجیل میمن کے تعاون کا بھی اعتراف کیا اور کہا کہ مشترکہ حکمت عملی کے تحت جلد بلوچستان کی مثبت جھلک قومی میڈیا میں نمایاں انداز سے سامنے لائی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی قیادت اور ملک بھر کے صحافیوں کو کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں کے دورے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی اصل کہانی آپ جیسے باشعور صحافیوں کے ذریعے ہی قومی منظر نامے تک پہنچ سکتی ہے ہمیں امید ہے کہ 75 سالہ جدوجہد کا یہ سفر بلوچستان کے مثبت پہلوؤں کو اجاگر کرنے میں بھی ایک نیا باب رقم کرے گا۔

صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ 2 اگست 2025ء بمطابق 7 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 209

ترقیاتی منصوبے عوامی مفاد کو سامنے رکھ کر بنائے ہیں، سرفراز بگٹی کی صدر زرداری کو بریفنگ

وزیراعلیٰ کی کراچی بلاول ہاؤس میں صدر مملکت سے ملاقات، صوبے کی مجموعی صورتحال، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات سے آگاہ کیا

بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کے لئے مکمل تعاون کرینگے، صدر زرداری، وزیراعلیٰ کی زیر قیادت حکومتی اقدامات کو سراہا

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو یہاں کراچی بلاول ہاؤس میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان میں امن واستحکام کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ان شعبوں میں متعدد منصوبے مؤثر انداز میں جاری ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ عوام تک حقیقی معنوں میں ثمرات پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنا لیا ہے اور ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دیا جا رہا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت اور حکومتی اقدامات کو سراہا انہوں نے بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے۔

کراچی، صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، دونوں رہنماؤں میں امن وامان، ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر گفتگو ہوئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

جلد نمبر۔24 ہفتہ 02 اگست 2025ء بمطابق 07 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر۔207

وزیراعلیٰ بلوچستان کی صدر زرداری سے ملاقات صوبے کی مجموعی صورتحال پر گفتگو

صوبائی حکومت صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ان شعبوں میں متعدد منصوبے مؤثر انداز میں جاری ہیں

بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنا لیا ہے اور ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دیا جا رہا ہے، صدر زرداری کی گفتگو

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو یہاں کراچی بلاول ہاؤس میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان میں امن واستحکام کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ان شعبوں میں متعدد منصوبے مؤثر انداز میں جاری ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ عوام تک حقیقی معنوں میں ثمرات پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنا لیا ہے اور ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دیا جا رہا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت اور حکومتی اقدامات کو سراہا انہوں نے بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے۔

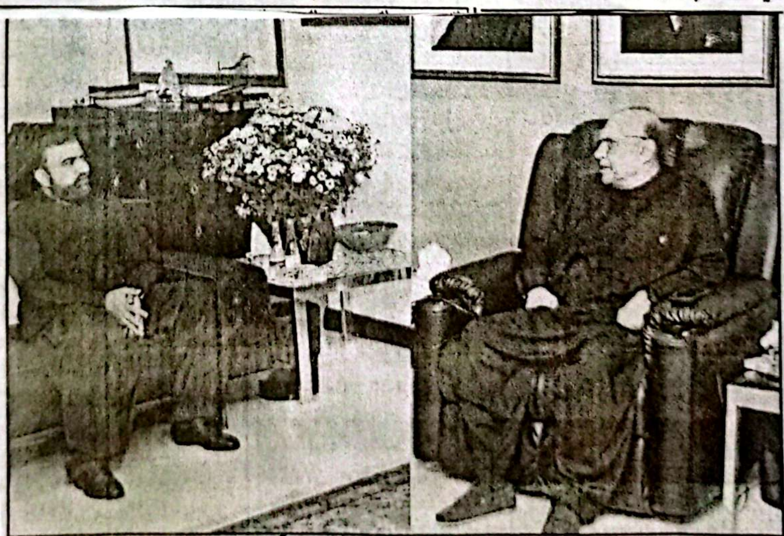

کراچی، صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعل
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 7

روزنامہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
باخبر
کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 | ہفتہ 02 اگست 2025ء بمطابق 07 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 208

قومی میڈیا بلوچستان کے اصل چہرے کو سمجھتے ہوئے ملک بھر میں اجاگر کرے، وزیراعلیٰ

صوبے میں صحافت انتہائی کٹھن حالات سے گزر رہی ہے ایک جانب زمینی حقائق موجود ہیں تو دوسری جانب غلط تصورات بھی میڈیا میں جگہ پاتے ہیں

صحافیوں کو کھلے دل سے بلوچستان کے دورے کی دعوت دیتا ہوں کہ وہ جا کر وہاں کی حقیقتوں کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھیں، PFUJ کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ/کراچی (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صحافت انتہائی کٹھن حالات سے گزر رہی ہے جہاں ایک جانب زمینی حقائق موجود ہیں تو دوسری جانب بلوچستان سے متعلق غلط تصورات بھی میڈیا میں جگہ پاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ میں ہمیشہ اس بات کا خواہاں رہا ہوں کہ قومی میڈیا بلوچستان کے اصل چہرے کو خود دیکھے، سمجھے اور اسے ملک بھر میں اجاگر کرے وہ جمعہ کو وزیراعلیٰ ہاس سندھ کراچی میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے قیام کے 75 سال مکمل ہونے پر فیڈرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کے اعزاز میں دیے گئے عشائیے سے خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور صوبائی وزیر اطلاعات شرجیل انعام میمن سمیت ملک بھر سے آئے ہوئے سینئر صحافی اور صحافتی تنظیموں کے قائدین شریک تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی ایسی کئی مثبت سرگرمیاں اور عوام دوست منصوبے ہیں جو بدقسمتی سے قومی ذرائع ابلاغ کی نظروں سے اوجھل رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے عوامی فلاح کے متعدد منصوبے شروع کیے ہیں جن میں محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام، پیپلز ٹرین سروس، پیپلز ایئر ایمبولینس جیسے منصوبے شامل ہیں، تاہم قومی میڈیا میں ان اقدامات کی وہ پذیرائی نہیں ہو سکی جس کے وہ مستحق تھے انہوں نے میڈیا ہاسز کی کمرشل نوعیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان چونکہ محدود آبادی اور کم اشتہاری ریونیو والا صوبہ ہے، اس لیے بعض بڑے ادارے اسے وہ اہمیت نہیں دے پاتے جو باقی صوبوں کو حاصل ہے۔ یہ ایک افسوسناک پہلو ہے کہ صرف کمرشل بنیادوں پر خبری ترجیحات طے کی جائیں، جبکہ بلوچستان جیسے حساس اور پسماندہ خطے کو نظرانداز کر دیا جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ صحافیوں کو کھلے دل سے بلوچستان کے دورے کی دعوت دیتے ہیں تاکہ وہ نہ صرف کوئٹہ بلکہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں جا کر وہاں کی حقیقتوں کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ میں خود آپ کے ساتھ بلوچستان کے مختلف علاقوں کا دورہ کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ کو وہ مثبت تبدیلی دکھا سکوں جو حالیہ عرصے میں وہاں آئی ہے۔ ساتھ ہی ہم ان چیلنجز سے بھی آپ کو آگاہ کریں گے جن کا ہمیں سامنا ہے۔ انہوں نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی موجودگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صحافیوں کے دیرینہ مطالبے پر پہلی بار میڈیا ہاسنگ اسکیم کے لیے زمین فراہم کی ہے، اور آئندہ مرحلے میں آسان اقساط پر گھروں کی تعمیر کا عمل شروع کیا جارہا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں اگر کسی صحافی کو معمولی سا بھی نقصان پہنچے تو وہ سب سے پہلے اس کی دلجوئی اور مدد کے لیے پہنچتے ہیں ہم نے ہمیشہ صحافیوں کے ساتھ ایک بااعتماد ورکنگ ریلیشن شپ قائم رکھا ہے اور ان کے مسائل کے حل کو اولین ترجیح دی ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس تقریب کا اہتمام کر کے ملک بھر سے صحافیوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے صوبائی وزیر اطلاعات سندھ شرجیل میمن کے تعاون کا بھی اعتراف کیا اور کہا کہ مشترکہ حکمت عملی کے تحت جلد بلوچستان کی مثبت جھلک قومی میڈیا میں نمایاں انداز سے سامنے لائی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی قیادت اور ملک بھر کے صحافیوں کو کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں کے دورے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی اصل کہانی آپ جیسے باشعور صحافیوں کے ذریعے ہی قومی منظرنامے تک پہنچ سکتی ہے ہمیں امید ہے کہ 75 سال جدوجہد کا یہ سفر بلوچستان کے مثبت پہلوؤں کو اجاگر کرنے میں بھی ایک نیا باب رقم کرے گا

صدر زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات

صوبے کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتگو

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو یہاں کراچی بلاول ہاؤس میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان میں امن و استحکام کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ان شعبوں میں متعدد منصوبے موثر انداز میں جاری ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ عوام تک حقیقی معنوں میں ثمرات پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنالیا ہے اور ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دیا جا رہا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت اور حکومتی اقدامات کو سراہا انہوں نے بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے۔

کراچی، صدر پاکستان آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صحافیوں کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 2

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | ہفتہ 2 اگست 2025ء 7 صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 208

آصف زرداری سے سرفراز بگٹی کی ملاقات

بلوچستان میں ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے، صدر مملکت

موجودہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ عوام تک حقیقی معنوں میں ثمرات پہنچ سکیں

بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنالیا ہے اور ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دیا جارہا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو یہاں کراچی بلاول ہاؤس میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان میں امن و استحکام کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ان شعبوں میں متعدد منصوبے موثر انداز میں جاری ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ عوام تک حقیقی معنوں میں ثمرات پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنالیا ہے اور ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دیا جارہا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت اور حکومتی اقدامات کو سراہا انہوں نے بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے۔

صدر آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC[...]
GENERAL[...]
RELATIONS[...]

نظامت اعلیٰ [...]
حکومت ب[...]

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | ہفتہ 02 اگست 2025ء، 07 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 321

حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے: صدر مملکت

صوبائی حکومت صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ان شعبوں میں متعدد منصوبے مؤثر انداز میں جاری ہیں موجودہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنارہی ہے تاکہ عوام تک حقیقی معنوں میں ثمرات پہنچ سکیں

بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنالیا، ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دیا جارہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے ملاقات میں صدر مملکت کو صوبے میں امن واستحکام کی بحالی بارے اقدامات سے آگاہ کیا۔ آصف زرداری نے میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور حکومتی اقدامات کو سراہا

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی نے جمعہ کو یہاں کراچی بلاول ہاؤس میں صدر مملکت آصف | علی زرداری سے ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، | امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان میں امن واستحکام کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ان شعبوں میں متعدد منصوبے مؤثر انداز میں جاری ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، رفتار اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ عوام تک حقیقی معنوں میں ثمرات پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے عوامی خدمت کو اپنی پالیسی کا مرکز بنالیا ہے اور ہر منصوبہ عوامی مفاد کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دیا جارہا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت اور حکومتی اقدامات کو سراہا انہوں نے بلوچستان میں قیام امن اور ترقی کے عمل کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے۔

بلوچستان میں صحافت انتہائی کٹھن حالات سے گزر رہی ہے

میں ہمیشہ اس بات کا خواہاں رہا ہوں کہ قومی میڈیا بلوچستان کے اصل چہرے کو خود دیکھے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان (بقیہ 12 صفحہ 2 پر)

میں صحافت انتہائی کٹھن حالات سے گزر رہی ہے جہاں ایک جانب زمینی حقائق موجود ہیں تو دوسری جانب بلوچستان سے متعلق غلط تصورات بھی میڈیا میں جگہ پاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ میں ہمیشہ اس بات کا خواہاں رہا ہوں کہ قومی میڈیا بلوچستان کے اصل چہرے کو خود دیکھے، سمجھے اور اسے ملک بھر میں اجاگر کرے وہ جمعہ کو وزیراعلیٰ ہاؤس سندھ کراچی میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے قیام کے 75 سال مکمل ہونے پر فیڈرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کے اعزاز میں دیے گئے عشائیے سے خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور صوبائی وزیر اطلاعات شرجیل انعام میمن سمیت ملک بھر سے آئے ہوئے سینئر صحافی اور صحافتی تنظیموں کے قائدین شریک تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی ایسی کئی مثبت سرگرمیاں اور عوام دوست منصوبے ہیں جو بدقسمتی سے قومی ذرائع ابلاغ کی نظروں سے اوجھل رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے عوامی فلاح کے متعدد منصوبے شروع کیے ہیں جن میں محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام، پیپلز ٹرین سروس، پیپلز ایئر ایمبولینس جیسے منصوبے شامل ہیں، تاہم قومی میڈیا میں ان اقدامات کی وہ پذیرائی نہیں ہو سکی جس کے وہ مستحق تھے انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی کمرشل نوعیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان چونکہ محدود آبادی اور کم اشتہاری ریونیو والا صوبہ ہے، اس لیے بعض بڑے ادارے اسے وہ اہمیت نہیں دے پاتے جو باقی صوبوں کو حاصل ہے۔ "یہ ایک افسوسناک پہلو ہے کہ صرف کمرشل بنیادوں پر خبری ترجیحات طے کی جائیں، جبکہ بلوچستان جیسے حساس اور پسماندہ خطے کو نظرانداز کردیا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ صحافیوں کو کھلے دل سے بلوچستان کے دورے کی دعوت دیتے ہیں تاکہ وہ نہ صرف کوئٹہ بلکہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں جاکر وہاں کی حقیقتوں کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں خود آپ کے ساتھ بلوچستان کے مختلف علاقوں کا دورہ کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ کو وہ مثبت تبدیلی دکھا سکوں جو حالیہ عرصے میں وہاں آئی ہے۔ ساتھ ہی ہم ان چیلنجز سے بھی آپ کو آگاہ کریں گے جن کا ہمیں سامنا ہے۔ انہوں نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی موجودگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صحافیوں کے دیرینہ مطالبے پر پہلی بار میڈیا ہاؤسنگ اسکیم کے لیے زمین فراہم کی ہے، اور آئندہ مرحلے میں آسان اقساط پر گھروں کی تعمیر کا عمل شروع کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں اگر کسی صحافی کو معمولی سا بھی نقصان پہنچے تو وہ سب سے پہلے اس کی دلجوئی اور مدد کے لیے پہنچے ہیں، ہم نے ہمیشہ صحافیوں کے ساتھ ایک بااعتماد ورکنگ ریلیشن شپ قائم رکھا ہے اور ان کے مسائل کے حل کو اولین ترجیح دی ہے انہوں نے وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس تقریب کا اہتمام کرکے ملک بھر سے صحافیوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے صوبائی وزیر اطلاعات سندھ شرجیل میمن کے تعاون کا بھی اعتراف کیا اور کہا کہ مشترکہ حکمت عملی کے تحت جلد بلوچستان کی مثبت جھلک قومی میڈیا میں نمایاں انداز سے سامنے لائی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی قیادت اور ملک بھر کے صحافیوں کو کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں کے دورے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی اصل کہانی آپ جیسے باشعور صحافیوں کے ذریعے ہی قومی منظرنامے تک پہنچ سکتی ہے ہمیں امید ہے کہ 75 سالہ جدوجہد کا یہ سفر بلوچستان کے مثبت پہلوؤں کو اجاگر کرنے میں بھی ایک نیا باب رقم کرے گا۔

صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کررہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

alochistan Times

EDIA
ROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

o. B.C.6 VOL XLV No. 1175 QUETTA Saturday August 02, 2025 / Safar 7, 1447 16 Rs: 30

President directs improving peace, quality of life in Balochistan

CM Bugti takes notice of murder of 2 young girls in Quetta

APP

KARACHI: President, Asif Ali Zardari on Friday, directed Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti to further improve peace and security in Balochistan, besides taking measures to uplift people's living standards there.

The president, in a meeting with Balochistan chief minister, who called on him here at Bilawal House, also called for ensuring public welfare, basic facilities for people, and the timely completion of development projects.

In the meeting, they discussed the development projects in Balochistan and the overall political situation.

The chief minister briefed the president on the law and order situation in the province and development projects.

CM Bugti takes notice of murder of 2 young girls in Quetta

Meanwhile, Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, has taken strong notice of the brutal murder of two innocent young girls in Quetta's Kechi Baig area and the tragic double homicide of a married couple in Mastung. Expressing deep sorrow and outrage over the incidents, the chief minister described them as shocking assaults on societal values, human conscience, and the writ of the state, press release said on Friday.

Mir Sarfraz Bugti directed the Inspector General of Police Balochistan, to ensure the immediate arrest of all individuals involved and asserted that no perpetrator, regardless of influence or status, will be spared from the full force of the law.

He emphasized that the Balochistan government has zero tolerance for such heinous crimes and that those responsible will be brought to justice without delay.

The chief minister ordered that the investigation of both cases be handed over to the Serious Crimes Investigation Wing to ensure a transparent, evidence-based, and scientific inquiry. He instructed the police and relevant investigative bodies to utilize advanced forensic and technical resources to reach concrete outcomes swiftly and to ensure the perpetrators are prosecuted in accordance with the law.

"These barbaric acts are not just criminal offences; they are crimes against humanity that shake the conscience of the entire society," said Mir Sarfraz Bugti. "The government stands in full solidarity with the bereaved families and will fulfill its legal, moral and constitutional duty to deliver them justice."

He reaffirmed the provincial government's commitment to protecting the lives and property of its citizens, stating that the safety and security of the people remain the state's foremost responsibility.

The chief minister also iurged to the public to cooperate with law enforcement agencies in maintaining peace and stability, and to report any suspicious activity promptly so that those responsible may be held accountable and the society made safer for all.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 AUG 2025 Page No. 12

حالیہ بجٹ کے ثمرات جلد آنا شروع ہوں گے، شعیب نوشیروانی

عوام دہشت گردی کے خلاف ایک آواز ہو کر حکومت کا ساتھ دیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ حالیہ بجٹ میں عوام کی ریلیف کے لیے جو اقدامات اور مراعات کا اعلان کیا اس پر عملدرآمد شروع ہو چکی ہے جلد ان کے اچھے اثرات مرتب ہو کر یہ خطہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا عوام دہشت گردی جیسے ناسور کے خلاف ایک آواز ہو کر حکومت کا ساتھ دیں تا کہ ان لوگوں کی جو ناکام سا......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

زشیں جاری ہے ان کو ناکام بنا کر صوبے کو ایک خوشحال اور پرامن ماحول میں لانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور قدرتی حوالے سے مالا مال صوبہ ہے اگر ہم اس صوبے کے وسائل صحیح معنوں میں استعمال کر سکے تو صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے اور یہی اقدامات موجودہ حکومت نے اٹھا لیا جن کی مثال بجٹ میں عوامی ریلیف اور عوام کے لیے جو اقدامات کیے ہیں وہ ابھی واضح نظر آ رہی ہے اور اس پر عملدرآمد بھی شروع ہو گیا

پارٹی ورکرز کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، میر سلیم کھوسہ

پارلیمانی قیادت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے، صوبائی وزیر مواصلات

کوئٹہ۔ یکم اگست (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ پارٹی ورکرز کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، پارلیمانی قیادت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت علی رند، رکن اسمبلی ڈاکٹر اشوک......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کمار اور مسلم لیگ (ن) کے ورکرز سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ورکرز نے صوبائی وزیر کو مسائل سے آگاہ کیا۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ورکرز پارٹی کے اصل اثاثہ ہیں جنہوں نے انتخابات میں ووٹ کے ذریعے پارٹی پر اعتماد کیا

وزیر مملکت وصوبائی وزیر تعلیم کا دورہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی

وی سی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے وجیہہ قمر اور راحیلہ حمید خان درانی سمیت دیگر معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا

کوئٹہ (خ ن) وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، وجیہہ قمر، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی اور ڈائریکٹر جنرل نیوٹیک (NAVTTC) حسین بخش مگسی نے گزشتہ روز 1 اگست 2025 کو دختران پاکستان ایونٹ کے تحت سردار بہادر......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

خان ویمن یونیورسٹی (SBKWU) کا دورہ کیا وائس چانسلر SBKWU پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا دورے کے دوران ایک مختصر تعارفی پریزنٹیشن پیش کی گئی جس میں یونیورسٹی کی سابقہ کامیابیوں اور آئندہ ضروریات کو اجاگر کیا گیا اس موقع پر پرو وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈینز اور ڈائریکٹرز بھی موجود تھے اس کے بعد صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی اور وائس چانسلر SBKWU پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر کو اعزازی شیلڈ پیش کی اور یونیورسٹی کے دورے پر معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا۔

INTEKHAB QUETTA

اوستہ محمد کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے اقدامات جاری ہیں، فیصل جمالی

ہم پر عزم ہیں، جلد ہی ہر شعبے میں مثبت تبدیلیاں نمایاں ہونگی

اوستہ محمد (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان، سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ اوستا محمد کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات جاری ہیں، بہتری کا یہ عمل وقتی ضرور ہے لیکن ہم پر عزم ہیں کہ جلد ہی ہر شعبے میں مثبت تبدیلیاں نمایاں ہوں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ سردار رستم خان جمالی میں اپنے حلقہ انتخاب کے مختلف وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ان کی سیاست کا محور عوامی بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

خدمت ہے، اور سردار گھرانہ نے ہمیشہ عوامی فلاح و بہبود کو اپنا نصب العین بنایا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے مشکل ترین حالات میں بھی عوام کا ساتھ نہیں چھوڑا، اور آج بھی اسی جذبے اور خلوص کے ساتھ عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔" صوبائی وزیر نے کہا کہ اوستہ محمد میں متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، جن میں سڑکوں کی بہتری، صحت اور تعلیم کے اداروں کی اپ گریڈیشن، اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی شامل ہیں۔

CamScanner

وزیراعلیٰ گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کا فائنل سپارٹنکس کلب سوات نے جیت لیا

اسماعیل میموریل کراچی دوسری، مسلم فٹبال کلب نے تیسری پوزیشن حاصل کی، مشیر کھیل مینا مجید مہمان خصوصی تھیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل پاکستان پانچویں وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کا فائنل سپارٹنکس فٹبال کلب سوات نے۔ اسماعیل میموریل کراچی کو ہرا کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا مسلم فٹبال کلب نے پوپو اسلام آباد کو ہرا کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ کھیل کے زیر اہتمام آل پاکستان پانچویں وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کا فائنل گزشتہ روز ایوب اسٹیڈیم سپورٹس کمپلیکس فٹبال گراونڈ میں سپارٹنکس فٹبال کلب سوات اور اسماعیل میموریل کراچی کے درمیان کھیلا گیا۔ میچ کی مہمان خصوصی مشیر کھیل مینا مجید تھیں جبکہ وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری کھیل درا بلوچ، ڈی جی کھیل یاسر بازئی نے بھی میچ دیکھا۔ کھیل کے آغاز ہی سے سپارٹنکس نے کراچی کو دباؤ میں رکھا اور پہلے ہاف میں تین گول داغ دیے جبکہ دوسرے ہاف میں بھی سپارٹنکس کلب سوات کے کھلاڑیوں نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک اور گول کرکے اپنی ٹیم کو چار گول کی سبقت دلا دی۔ میچ کے آخری لمحات میں اسماعیل میموریل کراچی کی ٹیم نے ایک گول کر دیا۔ اس طرح سپارٹنکس کلب سوات یہ فائنل میچ ایک کے مقابلے میں چار گول سے جیت کر فائنل کا فاتح قرار پایا۔ تیسری پوزیشن کے لیے قیوم پاپا فٹبال گراونڈ میں مسلم کلب چمن اور پوپو کلب اسلام آباد کے درمیان میچ کھیلا گیا۔ مسلم کلب چمن نے پوپو کلب اسلام آباد کو صفر کے مقابلے میں چار گول سے شکست دیکر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ فائنل کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مشیر کھیل مینا مجید بلوچ کا کہنا تھا اس کامیاب ایونٹ کا انعقاد سے دنیا بھر کو بلوچستان کے عوام نے پیغام دیا ہے کہ ہم امن کے داعی، کھیلوں سے پیار کرتے ہیں ملک دشمن عناصر کو سمجھ جانا چاہیے کہ بلوچستان کے عوام امن چاہتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا ویژن ہے کہ کھیلوں کے میدان آباد کرکے نوجوانوں صحت مندانہ سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جائے اس کے بعد محکمہ کھیل مزید کھیلوں کا انعقاد کروا رہا ہے مجھے اج خوشی محسوس ہورہی ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگ میچ کو دیکھنے آئے ہیں وزیر تعلیم راحیلہ درانی اور وزیر صحت بخت کاکڑ نے بھی کامیاب ٹورنامنٹ کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیا۔

ڈیف ریچ سینٹر آف ایکسی لینس کے مفاہمت نامے پر دستخط، یہ مرکز دیگر اضلاع میں بہترین عملی بورڈ کا نمونہ ہوگا

بلوچستان کے بچوں کو حصول علم میں بہت سے چیلنجوں کا سامنا ہے، سید عمران شاہ

زبان و سماعت اور بصارت سے محروم خصوصی بچوں کی تعلیم پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت اور سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان ایک وسیع و عریض صوبہ ہے یہاں بچوں کو تعلیم حاصل کرنے میں بہت سارے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے زبان و سماعت اور بصارت سے محروم خصوصی بچوں کی تعلیم پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے یہ بات انہوں نے ڈیف ریچ سینٹر آف ایکسی لینس کے قیام کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کی اس موقع پر وفاقی وزیر مملکت برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر، پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود ولی محمد نورزئی، ایف ای ایس ایف کے بانی اور پروگرام کے ڈائریکٹر مسٹر رچرڈ گیری، پی پی اے ایف کے سی ای او نادر گل بڑیچ، سیکریٹری سوشل ویلفیئر بلوچستان عصمت اللہ، پی پی اے ایف کے عہدیداران و دیگر بھی موجود تھے وفاقی وزیر سید عمران احمد شاہ نے کہا کہ ایک ایسے ملک جہاں اسکول جانے کی عمر کے 10 لاکھ سے زیادہ بہرے بچوں میں سے 5 فیصد سے بھی کم بچے رسمی تعلیم حاصل کر رہے ہیں بلوچستان میں اس کی شرح اور کم ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بلوچستان میں خصوصی بچوں کی تعلیم کے لیے انفراسٹرکچر کی کمی ہے۔ اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے آج پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ، فیملی ایجوکیشنل سروسز فاؤنڈیشن اور محکمہ سماجی بہبود، حکومت بلوچستان کے درمیان مفاہمت کی اس یادداشت پر دستخط کیے گئے، جس میں کوئٹہ میں ڈیف ریچ سینٹر آف ایکسی لینس کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ یہ مرکز موجودہ ڈیف ریچ سکول کوئٹہ میں قائم کیا جائے گا، جو اس وقت محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام ہے اور 347 بہرے طلباء کی خدمت کر رہا ہے۔ پی پی اے ایف کی فنڈنگ، ایف ای ایس ایف کی تکنیکی مہارت اور حکومت بلوچستان کی آپریشنل سپورٹ کے ساتھ، یہ مرکز صوبے کے دور دراز اضلاع میں مستقبل مراکز قائم کرنے کے لیے بہترین عملی بورڈ کے نمونے کے طور پر کام کرے گا۔ وفاقی وزیر مملکت برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ مزید جامع معاشرے کی تعمیر اور غربت کے خاتمے کے لیے تعلیم کو فروغ دینے کے لیے تمام شراکت داروں کی اجتماعی کوششوں کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مراکز ہمارے عزم کی نمائندگی کرتے ہیں کہ ہم کسی بچے کو پیچھے نہیں چھوڑیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جامع اور ہنر مند تعلیم سب کے لیے ایک حقیقت بن جائے پی پی اے ایف کے سی ای او نادر گل بڑیچ نے اسٹریٹجک شراکت داری کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ شراکت داری سے ہم سب مل کر خصوصی بچوں کی تعلیمی مراکز و دیگر انفراسٹرکچر بہتر بنا سکتے ہیں، سی ای او نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ بلوچستان میں بہرے بچوں کو سیکھنے، پڑھنے اور قومی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔

بلوچستان میں بیت المال کے دفاتر کو مزید فعال بنا کر عوام الناس کی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا، بریفنگ میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پاکستان بیت المال کے دفاتر اور اداروں کو مزید فعال بنا کر عوام الناس کی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا، کوئٹہ میں پاکستان بیت المال کے تعلیم، صحت اور سماجی کاموں کے نیٹ ورک کو توسیع دیکر بلوچستان کے احساس محرومی کو دور کیا جائیگا، یہ بات انھوں نے گزشتہ روز پاکستان بیت المال بلوچستان کے ڈائریکٹر محمد داؤد کی جانب سے دی گئی محکمانہ بریفنگ کے موقع پر افسروں سے گفتگو کرتے ہوئے کی، وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ نے کہا کہ پریشان و مصیبت میں مبتلا لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹ لانا اور یتیموں و بیواؤں کی کفالت کرکے ہی ہم دنیا و آخرت میں سرخروئی حاصل کرسکتے ہیں۔ اس موقع پر صوبائی ڈائریکٹر بیت المال محمد داؤد نے وفاقی وزیر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان میں پچھلے 3 سال کے دوران غریب و نادار 2505 مریضوں کو علاج معالجے کے لیے 286758601 روپے، 1089 مستحق طالب علموں کو وظائف کی مد میں 30 ملین روپے فراہم کیے گیے ہیں جبکہ کوئٹہ و سمیت صوبے بھر میں پاکستان بیت المال کے 23 ویمن ایمپاورمنٹ سینٹرز میں 50 ہزار خواتین کو فنی مہارت سکھائی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 AUG 2025 Page No. 14

خالی آسامیوں پر تین ماہ میں بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جائے، چیف سیکرٹری

پی او آر کارڈ ہولڈرز اور غیر قانونی غیر تارکین وطن کی واپسی کی رفتار تیز کر رہے ہیں، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت جمعہ کو کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوئی جس میں عوام کو سروس ڈلیوری کی فراہمی، خالی اسامیوں پر بھرتیاں، اشیاء خوردونوش کی قیمتوں پر نظر رکھنے سمیت دیگر عوامی مفاد کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری نے آفیسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی مسائل کے فوری حل اور سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے کے لئے فیلڈ وزٹس، کھلی کچہریوں اور موثر عوامی رابطے کو ترجیح دیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ انتظامی افسران حکومت اور ریاست کا چہرہ ہیں، اس لیے ان کی کارکردگی براہ راست عوامی تاثر اور اعتماد پر اثر انداز ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف محکموں میں خالی آسامیوں پر شفاف طریقے بھرتی کے عمل کو تین مہینوں میں ترجیحی بنیادوں پر مکمل کی جائے۔ صوبے میں شفافیت، میرٹ اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے بھرتیوں کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائے تاکہ عوام کو بروقت اور بہتر خدمات دی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اشیاء خوردونوش کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھنے، مہنگائی پر قابو پانے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے مارکیٹ مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنانے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے آفیسران کو ہدایت دی کہ وہ قیمتوں میں استحکام اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف سخت اقدامات یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے قیمتوں کا تعین (Price Control) عوامی بہبود کے لیے کیا جاتا ہے، خاص طور پر ضروری اشیاء (جیسے آٹا، چینی، تیل، دالیں، دوائیں وغیرہ) کے لیے۔ اگر کوئی دکاندار مخصوص اشیاء پر سرکاری نرخوں سے زیادہ قیمت وصول کرتا ہے، تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ پی او آر کارڈ ہولڈرز اور غیر قانونی غیر تارکین وطن کی باعزت طریقے سے واپسی کے خلاف کریک ڈاؤن اور واپسی کی رفتار بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ ملک و صوبے میں غیر قانونی مقیم افراد کی تعداد کو کم کیا جا سکے، اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2024-25 میں 3062 ترقیاتی منصوبے مکمل کر لیے گئے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

افسران سروس ڈیلیوری بہتر بنانے کیلئے موثر عوامی رابطے کو ترجیح دیں، چیف سیکرٹری

انتظامی افسران حکومت و ریاست کا چہرہ اس لئے انکی کارکردگی براہ راست عوامی تاثر اور اعتماد پر اثر انداز ہوتی ہے، شکیل قادر خان

صوبے میں شفافیت، میرٹ، عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے میرٹ پر بھرتیوں کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں

عارضی بنیادوں پر تعینات اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنائی جائے، زیر صدارت اجلاس میں افسران کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت جمعہ کے روز کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد جس میں عوام کو سروس ڈلیوری کی فراہمی، خالی اسامیوں پر بھرتیاں، اشیاء خوردونوش کی قیمتوں پر نظر رکھنے سمیت دیگر عوامی مفاد کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری نے آفیسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی مسائل کے فوری حل اور سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کے لئے فیلڈ وزٹس، کھلی کچہریوں اور موثر عوامی رابطے کو ترجیح دیں انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ انتظامی افسران حکومت اور ریاست کا چہرہ ہیں اس لئے ان کی کارکردگی براہ راست عوامی تاثر اور اعتماد پر اثر انداز ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ مختلف محکموں میں خالی آسامیوں پر شفاف طریقے سے بھرتی کے عمل کو تین مہینوں میں ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے صوبے میں شفافیت، میرٹ اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے بھرتیوں کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ عوام کو بروقت اور بہتر خدمات دی جاسکیں انہوں نے کہا کہ اشیاء خوردونوش کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھنے، مہنگائی پر قابو پانے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے مارکیٹ مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنانے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے آفیسران کو ہدایت دی کہ وہ قیمتوں میں استحکام اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف سخت اقدامات یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے قیمتوں کا تعین (ControlPrice) عوامی بہبود کے لئے کیا جاتا ہے، خاص طور پر ضروری اشیاء (جیسے آٹا، چینی، تیل، دالیں، دوائیں وغیرہ) کے لئے۔ اگر کوئی دکاندار مخصوص اشیاء پر سرکاری نرخوں سے زیادہ قیمت وصول کرتا ہے، تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے چیف سیکرٹری نے کہا کہ پی او آر کارڈ ہولڈرز اور غیر قانونی غیر تارکین وطن کی باعزت طریقے سے واپسی کے خلاف کریک ڈاؤن اور واپسی کی رفتار بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ ملک و صوبے میں غیر قانونی مقیم افراد کی تعداد کو کم کیا جا سکے. اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2024-25 میں 3062 ترقیاتی منصوبے مکمل کر لئے گئے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ مجموعی طور پر ترقیاتی منصوبے عوام کی زندگیوں میں مثبت بہتری کا باعث بنتے ہیں اور معاشرتی و اقتصادی ترقی کو فروغ دیتے ہیں ترقیاتی منصوبے عوام کیلئے مفید ہوتے ہیں، بشرطیکہ ان کا نفاذ مناسب طریقے سے ہو اور وسائل کا صحیح استعمال کیا گیا ہو انہوں نے ہدایت کی کہ عارضی بنیادوں پر تعینات اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی یقینی اور ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسران کے خلاف کارروائی کر کے فوری طور پر معطل کرنے کی ہدایت کی جنہوں نے تنخواہوں کی ادائیگی میں لاپرواہی برتی اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری سکولز اسفندیار کاکڑ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، سیکرٹری انڈسٹریز خالد سرپرہ جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ وڈیو لنک شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 AUG 2025 Page No. 5

کوئٹہ ماسٹر پلان پر عملدرآمد سے شہر کے مسائل حل ہونگے، کمشنر

لوگوں کے معیار زندگی میں خاطر خواہ تبدیلی رونما ہوگی لہذا ماسٹر پلان پر عمل درآمد کا سلسلہ تیز کیا جائے' شاہزیب خان کاکڑ

اجلاس میں ماسٹر پلان کو درپیش اہم مسائل کی نشاندہی کی گئی' موقع پر ڈی سی کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی سمیت دیگر افسران بھی موجود

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ ماسٹر پلان کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں 1988 سے 2008 تک مرتب کردہ سابقہ ماسٹر پلان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان نکات پر غور کیا گیا جن پر مکمل یا جزوی طور پر عملدرآمد کیا گیا، جبکہ ان امور کی نشاندہی بھی کی گئی جو تاحال تشنہ تکمیل ہیں اجلاس میں سن 2020 سے 2050 تک کے لئے تیار کردہ مجوزہ ماسٹر پلان پر بھی تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی، ڈی جی کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ڈویژنل ڈائریکٹر .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

ڈویلپمنٹ کوئٹہ ظہور احمد، پی ڈی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج رفیق بلوچ، ڈائریکٹر جنرل ٹریفک انجینئرنگ بیورو، جنرل منیجر صفاء کوئٹہ، ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ، چیف میٹروپولیٹن کارپوریشن، چیف انجینئر ایم سی کیو، چیف آرکیٹکٹ ایم سی کیو کے علاوہ میونسپل کارپوریشن کوئٹہ، واسا، پی اینڈ ڈی اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندگان شریک تھے اجلاس میں ماسٹر پلان کو درپیش اہم مسائل کی نشاندہی کی گئی جن میں لینڈ سروے رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ معلوم ہوا کہ کچھ اجزاء ابھی تک منظوری کے مراحل میں ہیں، جن کی جلد منظوری کیلئے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کی گئیں اس کے علاوہ شہر کے مختلف علاقوں بشمول تکاتو، درخشاں، شالکوٹ اور ہزار گنجی میں تجاوزات کے مسئلے پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ اجلاس میں زور دیا گیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ان زمینوں کو فوری طور پر واگزار کرایا جائے۔ اجلاس میں کوئٹہ میں غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیمز کا جائزہ لیا گیا شرکاء نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ کوئٹہ ٹاؤن میں کئی غیر قانونی نجی اسکیمز بغیر منظوری کے چل رہی ہیں ان اسکیمز کے خلاف کارروائی کے لئے موثر حکمت عملی مرتب کرنے کی ہدایت دی گئی اس کے علاوہ کراچی بس ٹرمینل کی نئی جگہ منتقلی سے متعلق اب تک ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا جبکہ مزید اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا اسی طرح شہر سے ڈیری فارمز کی منتقلی کیلئے مختص جگہوں اور ان میں حائل رکاوٹوں پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی آخر میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور میونسپل کارپوریشن کو مشترکہ طور پر ماسٹر پلان کے مسائل کے حل کے لئے جامع پلان آف ایکشن مرتب کرکے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت جاری کی شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا کہ کوئٹہ ماسٹر پلان پر عمل درآمد سے شہر کے مسائل حل ہونے کے ساتھ ساتھ لوگوں کے معیار زندگی میں بھی خاطر خواہ تبدیلی رونما ہوگی لہذا کوئٹہ ماسٹر پلان پر عمل درآمد کا سلسلہ تیز کیا جائے۔

بلوچستان بورڈ کے کنٹرولر امتحانات کی بحالی کا حکم

قواعد کی خلاف ورزی امتحانی مرکز کے نگران عملے کیخلاف کارروائی کی سفارش

اقدامات پر عملدرآمد انکوائری رپورٹ کی روشنی میں کیا جا رہا ہے، ڈپٹی سیکریٹری

کوئٹہ (یو این اے) حکومتِ بلوچستان کے کالجز، ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کو امتحانی مرکز میں بدانتظامی سے متعلق انکوائری رپورٹ ارسال کردی ہے، جس میں نگران عملے کے خلاف .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ ڈپٹی سیکریٹری شہاب الدین کی جانب سے 31 جولائی 2025 کو جاری کردہ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ انکوائری رپورٹ کی روشنی میں متعلقہ امتحانی مرکز کے سپروائزری اسٹاف کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ مراسلے میں مزید کہا گیا ہے

بلوچستان کے 7 اضلاع میں ضمنی بلدیاتی انتخابات 3 اگست کو ہونگے

کوئٹہ (آن لائن) الیکشن کمیشن کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ضمنی بلدیاتی انتخابات میں مخصوص نشستوں کے لیے 3 اگست اتوار کو پولنگ صبح 8 شام 4 بجے تک ہوگی۔ ان انتخابات میں بلوچستان کے 7 اضلاع ژوب، شیرانی، لورالائی، بارکھان، قلات .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

، خضدار اور سوراب شامل ہیں۔ انتخابات میں کل 25 امیدوار حصہ لے رہے ہیں جبکہ کل نشستوں کی تعداد 16 ہے۔ خواتین کی 6 خالی نشستوں پر 15، مزدور کی 2 خالی نشستوں پر 4، کسان کی 1 خالی نشست پر 3 اور غیر مسلم کی 7 خالی نشستوں پر 3 انتخابی امیدوار مد مقابل ہوں گے۔ انتخابات میں مجموعی طور پر 106 جنرل کونسلرز ووٹ استعمال کرینگے۔

بلوچستان میں گھریلو گیس کنکشنز پر عائد پابندی ختم کرنے کا فیصلہ

وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد نوٹیفکیشن جاری کیا جائیگا، زیر التوا اور خواہشمند نمٹانے کی ہدایت

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) وفاقی حکومت نے بلوچستان کے عوامی مطالبات اور بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے میں گھریلو گیس کنکشنز پر عائد پابندی ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس فیصلے سے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے لاکھوں صارفین کو ریلیف ملنے کی .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

امید ہے۔ وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد نوٹیفکیشن جلد جاری کر دیا جائے گا جس کے تحت سوئی سدرن اور سوئی نادرن گیس کمپنیز کو نئے گھریلو کنکشنز جاری کرنے کی ہدایات دی جائیں گی۔ فیصلے کا مقصد نئے تعمیر شدہ گھروں اور فلیٹس میں گیس کی سہولت فراہم کرنا ہے، جو کئی برسوں سے پابندی کے باعث متاثر تھے۔

گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو مالی طور پر مستحکم اور خود کفیل بنائیں گے، ڈائریکٹر جنرل

ادارہ کیلئے منافع بخش اور دیرپا منصوبہ بندی وقت کی اہم ضرورت ہے، اپنی مالی ضروریات خود پوری کرینگے

5 سو ایکڑ ہاؤسنگ اسکیم جیسے اہم منصوبوں کو جلد متعارف کرایا جائے گا، معین الرحمن خان کا مختلف اجلاسوں سے خطاب

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر معین الرحمن خان کی زیر صدارت اجلاس ہوا، جس میں ادارے کو مالی طور پر مستحکم، خود کفیل بنانے اور آمدن میں اضافہ کے لیے مجوزہ تجارتی و معاشی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مختلف شعبہ جات کے سربراہان نے شرکت کی، جن میں چیف انجینئر حاجی سید محمد، ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ شاہد علی، ڈائریکٹر فنانس ذاکر مجید، کنٹرولر بلڈنگ فیصل خٹک، ڈائریکٹر لینڈ شے منصور، ڈائریکٹر ماحولیات رسول بخش، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ عبدالرزاق سمیت دیگر شامل تھے۔ تمام افسران نے اپنے شعبوں سے متعلق منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ جی ڈی اے کو ایک مالی طور پر مستحکم اور خود کفیل ادارہ بنانے کے لیے جدید، منافع بخش اور دیرپا منصوبہ بندی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس ضمن میں سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ اور جی ڈی اے 1500 ایکڑ ہاؤسنگ اسکیم جیسے اہم منصوبوں کو جلد متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جن پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے گی۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور جوائنٹ وینچر ماڈلز کے تحت جدید ویئر ہاؤسز، لاجسٹک سنٹرز، کاروباری و رہائشی منصوبے، سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے واٹر اسپورٹس بیچ، ریزورٹس، کوہ مہدی پر ہل اسٹیشن، فیملی پارکس و ریسٹورنٹس، امیوزمنٹ پارک و دیگر منصوبوں پر بھی غور کیا گیا۔ ڈی جی جی ڈی اے نے کہا کہ یہ تمام اقدامات نہ صرف گوادر کی معاشی ترقی کا باعث بنیں گے بلکہ جی ڈی اے کو بھی اپنی مالی ضروریات خود پورا کرنے کے قابل بنائیں گے، تاکہ ادارہ بیرونی وسائل پر انحصار کیے بغیر اپنی ضروریات پورا کرسکے۔ قبل ازیں ڈائریکٹر جنرل معین الرحمن خان نے پانی کی فراہمی کے نظام پر علیحدہ اجلاس کی صدارت بھی کی، جس میں موجودہ صورتحال، اخراجات اور مسائل کا جائزہ لیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار پولیس کی منشیات فروشوں کیخلاف کارروائیاں

منشیات فروش فضل عرف فضلو کو گرفتار کرکے تریاق، ہیروئن اور شیشہ بھاری مقدار میں برآمد کرلی

خضدار (بیورو رپورٹ) ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر کی ہدایات پر ڈی ایس پی سٹی محمد زمان چندرانی کی زیر نگرانی ایس ایچ او سٹی عبداللہ چندرانی اسپیشل گشت انچارج سید گلاب شاہ نے چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے بدنام زمانہ منشیات فروش فضل عرف فضلو کو گرفتار کرکے تریاق، ہیروئن اور شیشہ بھاری مقدار میں برآمد کرکے مقدمہ نمبر 25/151 بجرم 9(1)C 5-9/9(1)A 6 درج کرکے کارروائی شروع کردی۔ یاد رہے ملزم فضل عرف فضلو مقدمہ نمبر 25/149 بجرم 506A 521 491 473 24 میں بھی مفرور تھا اور پچھلے دنوں خنجروں سے وار کرکے اہل محلہ کے لوگوں کو زخمی بھی کردیا تھا، جسکا ویڈیو سوشل میڈیا پہ شائع ہونے کے بعد سخت کارروائی عمل میں لائی گئی اور گرفتاری کی گئی دوسری کارروائی میں ایس ایچ او سٹی نے مفرور ملزم محمد وسیم کو مقدمہ نمبر 25/149 کے تحت گرفتار کرکے تفتیش شروع کردی تیسری کارروائی میں مفرور ملزم شاہجہاں کو مقدمہ نمبر 24/226 کے تحت گرفتار کرکے کارروائی شروع کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 AUG 2025 Page No 16

غفلت برتنے پر 13 سینئر ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس افسران معطل

معطلی کا سبب مالی سال میں تعینات ہونے والے ملازمین کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی میں ناکامی قرار

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے 13 سینئر ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس افسران کو غفلت برتنے پر فوری طور پر معطل کردیا ہے۔ محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق مجاز حکام کی جانب سے 13 سینئر ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس افسران / ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس افسران کو فوری طور پر 90 دنوں کے لیے معطل کردیا گیا ہے۔ یہ کارروائی ان افسران کی جانب سے رواں مالی سال میں تعینات ہونے والے ملازمین کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی میں ناکامی اور کارکردگی میں غفلت برتنے کے باعث کی گئی ہے۔ معطل کیے گئے افسران میں محمد یاسر (بی ایس-18) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر پشین، غلام محمد اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ (بی ایس-16) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس ژوب اور محمد حبیب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر (بی ایس-17) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس قلعہ سیف اللہ، عجب خان (بی ایس-18) سینئر ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس لورالائی، منظور احمد اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر (بی ایس-17) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس دکی، نوید احمد (بی ایس-18) سینئر ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس خضدار، بختیار احمد اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر (بی ایس-17) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر مستونگ، سبحان اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر (بی ایس-17) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس حب، نجم الدین (بی ایس-18) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس زیارت، لیاقت علی اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر (بی ایس-17) جعفرآباد، گوہرام اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر (بی ایس-17) سبی بمقام ڈھاڈر، احمد یار اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ (بی ایس-16) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس صحبت پور اور الٰہی بخش (بی ایس-18) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس کوہلو شامل ہیں۔

بلوچستان بھر میں ڈبل سواری، دھرنے، ریلی اور چہرہ ڈھانپنے پر پابندی

15 روز کیلئے دفعہ 144 کا نفاذ، اسلحہ کی نمائش، پانچ سے زائد افراد کے اجتماع کی اجازت نہیں ہوگی، محکمہ داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبے میں دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے موٹر سائیکل کی ڈبل سواری، اسلحہ کی نمائش، پانچ یا پانچ سے زائد افراد کے اجتماع، دھرنے، ریلیوں پر 15 روز کے لئے پابندی عائد کردی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کے اعلامیہ کے مطابق صوبے میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر بلوچستان بھر میں دفعہ 144 کے تحت 15 روز کے لئے موٹر سائیکل کی ڈبل سواری، اسلحہ کی نمائش، پانچ یا پانچ سے زائد افراد کے اجتماع، دھرنے، ریلیوں اور مردوں کے ماسک اور مفلر سے نقاب لگانے، منہ ڈھانپنے پر بھی پابندی ہوگی۔ اعلامیہ کے مطابق بلوچستان حکومت کی جانب سے بلوچستان ہائی کورٹ کی ہدایت پر گاڑیوں پر کالے شیشے لگانے پر پہلے ہی پابندی عائد ہے۔

تربت، 8 سالہ بچے پر دہشتگردی کا مقدمہ، جج CTD پر برہم

کمسن کو سنگین مقدمے میں شامل کرنے کی قانونی اور معقول بنیاد طلب، بچے کو ضمانت دیدی

تربت (نامہ نگار) آٹھ سالہ بچے صہیب خالد کے خلاف دہشتگردی کا مقدمہ درج کرنے پر انسداد دہشتگردی عدالت کے جج نے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (CTD) پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے آر او، ایس ایچ او اور مقدمے کے مدعی کو طلب کرلیا، اور 4 اگست تک رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق معزز جج نے سی ٹی ڈی اہلکاروں سے یہ وضاحت طلب کی کہ ایک کمسن بچے کو دہشتگردی جیسے سنگین مقدمے میں شامل کرنے کی کیا قانونی اور معقول بنیاد ہے۔ بصورت دیگر عدالت نے سی ٹی ڈی اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی کا عندیہ دے دیا ہے۔ یاد رہے کہ صہیب خالد کو انسانی حقوق کے سرگرم رہنما گلزار دوست بلوچ کے کیس میں شریک ملزم قرار دیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ انہوں نے گلزار دوست کی مبینہ "اشتعال انگیز تقریر" کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا تھا۔ گلزار دوست بلوچ پہلے ہی سی ٹی ڈی کی حراست میں ہیں اور ان پر ریاست مخالف تقریر کرنے کا الزام ہے۔ گزشتہ روز عدالت میں صہیب خالد کی پیشی ہوئی، جس کے بعد انہیں ایک لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکوں کے عوض ضمانت دے دی گئی۔ اس واقعے نے سوشل میڈیا پر شدید ردعمل کو جنم دیا ہے۔

مزدوروں کی حفاظت یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے، سینیٹر ثمینہ زہری

حکومت کی ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مزدوروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، زخمی کانکنوں کی عیادت کے دوران گفتگو

معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، ان کی حفاظت یقینی

کوئٹہ (خ ن) چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ مزدور معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، ان کی حفاظت یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہرنائی کول مائن حادثے کے زخمی کان کنوں کی عیادت کے دوران کیا۔ انہوں نے ہسپتال میں زیر علاج مزدوروں کی خیریت دریافت کی اور ان کے علاج معالجے کے حوالے سے متعلقہ حکام سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور سول ہسپتال حکام کو زخمیوں کے علاج کے حوالے سے تمام تر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایات بھی دیں۔ انہوں نے تمام زخمیوں کو ان کے علاج معالجے کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی بھی یقین دہانی کرائی۔ لیبر فیڈریشن کے رہنما بھی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے ساتھ موجود تھے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ لیبر فیڈریشن کے مسائل کے حوالے سے حکومت کی یہ اولین کوشش ہے کہ مزدوروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ان کے جو بھی مسائل ہیں چاہے وہ لیبر قوانین کے حوالے سے ہوں مزدوروں کے لیے تعلیم صحت کانکنی کے حوالے سے حفاظتی اقدامات یا ان کے رہائش کے حوالے سے مسائل کو حل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کی شفاف تحقیقات ہونی چاہیے۔

محکمہ اطلاعات کی جانب سے یوم استحصال پر پروگرامز کی تیاریاں

صوبے کے تمام اضلاع میں تقریبات، ریلیاں اور دیگر سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) محکمہ اطلاعات حکومت بلوچستان کی جانب سے 5 اگست 2025 کو یوم استحصال کے موقع پر خصوصی تقریبات اور پروگرامز کے انعقاد کے لئے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔اس سلسلے میں جاری کردہ ایک اعلامیے کے مطابق محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی ہدایت پر صوبے کے تمام اضلاع میں مختلف تقریبات، ریلیوں اور دیگر سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا جنہیں پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر بھرپور کوریج دی جائے گی۔اعلامیے میں تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے پروگرامز اور سرگرمیوں کی تفصیل فوری (باقی صفحہ 5 نمبر 57)

طور پر فراہم کریں تا کہ انہیں بروقت متعلقہ حکام کو ارسال کیا جا سکے محکمہ اطلاعات بلوچستان نے اس موقع کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یوم استحصال کے پروگرامز کو موثر اور منظم انداز میں اجاگر کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ اطلاعات کی جانب سے یوم استحصال کی تقریبات کی تیاریاں

5 اگست کو تمام اضلاع میں مختلف تقریبات، ریلیوں و دیگر سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا' اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) محکمہ اطلاعات حکومت بلوچستان کی جانب سے 5 اگست 2025 کو یوم استحصال کے موقع پر خصوصی تقریبات اور پروگرامز کے انعقاد کیلئے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں اس سلسلے میں جاری کردہ ایک اعلامیے کے مطابق محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی ہدایت پر صوبے کے تمام اضلاع میں مختلف تقریبات، ریلیوں اور دیگر سرگرمیو.......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ں کا اہتمام کیا جائے گا جنہیں پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر بھرپور کوریج دی جائے گی اعلامیے میں تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے پروگرامز اور سرگرمیوں کی تفصیل فوری طور پر فراہم کریں تا کہ انہیں بروقت متعلقہ حکام کو ارسال کیا جا سکے محکمہ اطلاعات بلوچستان نے اس موقع کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یوم استحصال کے پروگرامز کو موثر اور منظم انداز میں اجاگر کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

محکمہ اطلاعات بلوچستان

5 اگست یوم استحصال تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی ہدایت پر صوبے کے تمام اضلاع میں مختلف تقریبات، ریلیوں اور دیگر سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا

پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر بھرپور کوریج دی جائے گی۔اعلامیے میں تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) محکمہ اطلاعات حکومت بلوچستان کی جانب سے 5 اگست 2025 کو یوم استحصال کے موقع پر خصوصی تقریبات اور پروگرامز کے انعقاد کے لئے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔اس سلسلے میں جاری کردہ ایک اعلامیے کے مطابق محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی ہدایت پر صوبے کے تمام اضلاع میں مختلف تقریبات، ریلیوں اور دیگر سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا جنہیں پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر بھرپور کوریج دی جائے بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

گی۔اعلامیے میں تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے پروگرامز اور سرگرمیوں کی تفصیل فوری طور پر فراہم کریں تا کہ انہیں بروقت متعلقہ حکام کو ارسال کیا جا سکے۔محکمہ اطلاعات بلوچستان نے اس موقع کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یوم استحصال کے پروگرامز کو موثر اور منظم انداز میں اجاگر کیا جائیگا۔

CamScanner

ضلع کوئٹہ اور حب میں 11 ہزار ایکڑ سے زائد قیمتی سرکاری اراضی کی بندر بانٹ

اسکینڈل میں بورڈ آف ریونیو کے اعلیٰ عہدیداران، بااثر لینڈ مافیا اور بعض سیاسی شخصیات شامل

نیب بلوچستان نے تفتیشی کارروائیاں تیز کرتے ہوئے زمینوں کو منجمد کرنے کیلئے احتساب عدالت سے رجوع کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیب بلوچستان نے ضلع کوئٹہ اور ضلع حب میں 11 ہزار ایکڑ سے زائد قیمتی سرکاری زمین کی بندر بانٹ کا بھانڈا پھوڑ دیا ہے۔ اسکینڈل میں بورڈ آف ریونیو کے اعلیٰ عہدیداران، بااثر لینڈ مافیا اور بعض سیاسی شخصیات کے گٹھ جوڑ کا انکشاف ہوا ہے، جنہوں نے ملی بھگت سے اربوں روپے مالیت کی زمین غیر قانونی طور پر ہتھیا لی۔ یہ سب کچھ ایک منظم نیٹ ورک کے تحت کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق، نیب بلوچستان نے ضلع کوئٹہ کے متاثرہ موضع جات کرک، سام خیل، تالہ حیدرزئی، چشمہ اچوزئی اور ضلع حب کے علاقوں موالی شالی اور چچائی میں تفتیشی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ پرکشش محل وقوع پر موجود اس زمین کی مالیت اربوں میں ہے۔ نیب نے ان زیر تفتیش زمینوں کو منجمد کرنے کے لیے احتساب عدالت کوئٹہ سے بھی رجوع کر لیا ہے، تاکہ جعل سازی کے جاری عمل کو روکا جا سکے اور اس فراڈ میں ملوث افراد کی گرفت ممکن بنائی جا سکے۔ باوثوق ذرائع کا کہنا ہے کہ اس اسکینڈل میں کئی بیوروکریٹس اور بااثر شخصیات ملوث ہیں جنہیں آئندہ دنوں میں نیب کی جانب سے شامل تفتیش کیا جا سکتا ہے۔ تحقیقات کے مطابق سرکاری احکامات میں جعل سازی، ریکارڈ میں ہیر پھیر اور جعلی الاٹمنٹس کے ذریعے زمینیں من پسند افراد اور فرنٹ مینوں کے نام پر منتقل کی گئیں۔ اس اسکینڈل کی کڑیاں ایک سابق سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو بلوچستان سے جا ملتی ہیں، جو پہلے بھی زمینوں کی جعل سازی سے متعلق کئی متنازعہ فیصلوں میں ملوث رہ چکے ہیں اور وہ نیب کراچی میں دائر کردہ ایک ریفرنس میں بطور نامزد ملزم پیش بھی ہو رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ اسکینڈل نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کی تاریخ کے چند بڑے فراڈز میں شامل ہو سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 AUG 2025 Page No. 19

اے پی سی میں بلوچستان کا نقطہ نظر اہل پاکستان کے سامنے رکھا، لشکری رئیسانی

میری تمام تجاویز کو آل پارٹیز کانفرنس کے اعلامیہ کا حصہ بنایا گیا، سیاسی جماعتوں کا مشکور ہوں، گفتگو

اسلام آباد (پ ر) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حوالے سے ان کی تمام تجاویز کو آل پارٹیز کانفرنس کے اعلامیہ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ آل پارٹیز کانفرنس میں آئین کی کتاب اس لیے ساتھ لیکر آیا تھا کہ کیا قومی وحدت بلوچستان پر بھی آئین کا اطلاق ہوتا ہے؟ آل پارٹیز کانفرنس کے اختتام پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں بلوچستان کا نقطہ نظر اہل پاکستان کے سامنے رکھا اس وقت بلوچستان میں بحرانی صورتحال ہے۔ بحیثیت ایک سیاسی کارکن میری ذمہ داری ہے کہ اپنے صوبے کی آواز اٹھاؤں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے ان کی تمام تجاویز کو آل پارٹیز کانفرنس کے اعلامیہ کا حصہ بنایا گیا ہے، جس پر سیاسی جماعتوں کا مشکور ہوں، انہوں نے کہا کہ وہ پارلیمنٹ کا حصہ نہیں ہیں اس لیے جعلی قانون سازیوں کا راستہ روکنے کیلئے انہوں نے عدالت سے رجوع کیا ہے تاکہ تاریخ میں یہ بات لکھی جائے کہ کون اپنی سرزمین اور اس کے لوگوں کیساتھ کھڑا تھا اور کون بلوچستان کے لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھنے کیلئے اسمبلی میں بیٹھ کر جعلی قانون سازی کررہے تھے۔

پشتون بلوچ اقوام کے متحد ہوئے بغیر ظلم و جبر سے خلاصی ممکن نہیں، اے این پی

8 اگست کو مسلم باغ میں مرکزی جلسہ اور 9 اگست کو پریس کلب میں آل پارٹیز کانفرنس دوررس اثرات کا حامل ہوگی، مابت کاکا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ 9 اگست کو صوبے کے سلگتے مسائل پر آل پارٹیز کانفرنس قومی جرگہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے جس میں تمام قوم دوست وطن دوست قوتوں کو مدعو کیا جائیگا گرچہ شروع دن سے ملک میں جمہوریت کو پنپنے نہیں دیا گیا ملک کو معرض وجود میں آنے کے ایک ہفتے کے اندر خدائی خدمت گار تحریک کے منتخب حکومت کو غیر آئینی طریقے سے ختم کیا گیا اس دن سے ایک مخصوص مائنڈ سیٹ ملک کو اپنی ذہنیت کو تابع رکھا گیا پشتون بلوچ اقوام کا متحد ہوئے بغیر بالادست اشرافیہ کے ظلم جبر استبداد سے جان خلاصی ممکن نہیں ہے۔ 8 اگست کو مسلم باغ میں مرکزی جلسہ اور 9 اگست کو پریس کلب میں آل پارٹیز کانفرنس دوررس اثرات کا حامل رہیگا جس میں مرکزی صدر ایمل ولی خان خصوصی شرکت کریں گے اغبرگ کے مقامی قبائل کے آباؤ اجداد کی زمینوں کی بندوبست کے نام پر قبضہ گیری کسی صورت قبول نہیں اس کے خلاف قبائل کی ہر آواز میں آواز ملا کر دم لیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع کوئٹہ تحصیل اغبرگ کونسل کے اجلاس سے خطاب کے دوران کیا اجلاس سے ضلعی صدر ثناء اللہ کاکڑ تحصیل صدر عجب خان بازئی جنرل سیکرٹری حمزہ کاکر وسیم نائب صدر حاجی شان عالم کاکڑ ملک ستار ملک نقیب اللہ بازئی واحد لالا عطاء اللہ عبدالسلام بازئی نے بھی خطاب کیا اجلاس کی صدارت تحصیل صدر عجب خان بازئی نے کی اجلاس میں بنیادی یونٹ صدور جنرل سیکرٹریز نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس موقع پر تحصیل رپورٹ پیش کی گئی۔ مقررین نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا گیا کہ اغبرگ تحصیل میں عوامی نیشنل پارٹی ایک منظم فعال تنظیمی ڈھانچہ رکھتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ مسلم باغ میں 8۔ اگست کا جلسہ اور 9۔ اگست کو آل پارٹیز کانفرنس صوبے کے سلگتے مسائل کے حل میں کلیدی اہمیت اختیار کر گیا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ کارکن اور ذمہ داران 8 اگست کے جلسہ عام میں بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔

بلوچستان کے وسائل پر عوام کی دسترس، لاپتہ افراد کی بازیابی چاہئے، مولانا ہدایت الرحمٰن

سیاسی قیدیوں کو رہا اور بارڈرز کو کھولا جائے، لاہور سے اسلام آباد جاتے ہوئے مختلف شہروں میں خطاب

کوئٹہ (پ ر) حق دو بلوچستان کو لانگ مارچ کے قائد امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ پنجاب کے [illegible] عوام کی بہترین محبت اور پنجاب کے حکمرانوں کی بدترین نفرت ہم نہیں بھول سکتے۔ اسلام آباد کے حکمران، طاقتور طبقے وسائل پر قابض، کب تک لڑاؤ اور حکومت کرو کی پالیسی پر گامزن ہونگے۔ ہمیں بلوچستان کے وسائل عوام پر خرچ بارڈرز کھولنے لاپتہ افراد کی بازیابی سیاسی قیدیوں کی رہائی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور سے اسلام آباد جاتے ہوئے پنجاب کے گجرات گوجرانوالہ میں استقبال کرنے والے کارکنان، ذمہ داران اور میڈیا سے گفتگو میں کیا اس موقع پر جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امراء عبدالمتین اخوندزادہ زاہد اختر بلوچ مولانا عبدالکبیر شاکر بشیر احمد ماندائی و جماعت اسلامی پنجاب کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ سازشیں اور مسائل پیدا کرنے والا حکمران طبقہ ہے۔ بلوچستان میں یہ طبقہ سرمایہ داروں کے ساتھ مل کر لوٹ مار کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ طاقتور ظالم لوگ جب ہمارے وسائل پر قبضہ کریں گے تو ہم اس پر غصہ تو ضرور کریں گے۔ ہم لڑنا نہیں چاہتے بلوچستان کے مسائل حل کرنا چاہتے ہیں۔ بلوچوں، پشتونوں کو عزت دی جائے بلوچ نوجوانوں کے زخموں پر مرہم رکھا جائے بلوچستان کے لاپتا نوجوان اگر کسی جرم میں مبتلا ہیں تو ان پر مقدمہ چلایا جائے، لوگوں کو لاپتہ کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں ہے کمیشن میں لاپتا نوجوانوں کو پیش کریں۔ ملک دشمنی کا جھوٹا الزام کسی بے قصور پر برداشت نہیں۔

بلوچستان کی قومی شاہراہوں کی تعمیر ومرمت کیلئے فنڈز جاری کیے جائیں، جمال شاہ کاکڑ

حادثات سے بچنے کیلئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی شاہراہوں کی تعمیر ومرمت یقینی بنائے، قائمہ کمیٹی میں اظہار خیال

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے قومی شاہراہوں کی مینٹیننس فنڈز جاری کیے جائیں مون سون بارشوں سے سڑکوں کو نقصان پہنچ رہا ہے نیشنل ہائی وے اتھارٹی شاہراہوں کی تعمیر ومرمت یقینی بنائے تاکہ سڑک حادثات سے بچا جاسکے، بلوچستان رقبے کے لحاظ سے بڑا صوبہ سڑکوں کے ذریعے اضلاع ایک دوسرے کے ساتھ لنک ہے بلکہ بین الصوبائی سفر کیلئے بھی انہی شاہراہوں کا استعمال ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کے اجلاس میں بلوچستان کے قومی شاہراہوں کی حالت زار سے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کی مختلف قومی شاہراہوں کی تعمیر ومرمت کیلئے ٹینڈرز کیے گئے مون سون کی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے سڑکوں کی حالت زار خراب ہورہی ہے، قومی شاہراہوں پر مینٹیننس فنڈز روک کر کے ٹینڈرز ہونے کے باوجود ٹینڈرز روکے گئے ہیں جو افسوسناک ہے، انہوں نے کہا کہ یہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ظلم ہے۔

عوام کی مرضی کیخلاف زمینوں کے انتقالات منسوخ کیے جائیں، پشتونخوامیپ

صوبہ بھر میں جاری دہشتگردی، بدامنی، چوری، ڈکیتی اور اغواء برائے تاوان بند کرایا جائے، جلسہ کی قراردادیں

زیارت (پ ر) ضلع زیارت اولسی جرگہ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں منظور کی جانیوالی قراردادوں میں انگریزی دور حکومت 1892 سے آج تک برٹش بلوچستان کے ضلع تل چوٹیالی جس میں موجودہ ضلع دکی، ضلع سبی، ضلع ہرنائی اور ضلع زیارت شامل تھے اور ان اضلاع کے جنگلات اور جنگلی حیات کے بارے میں نوٹیفکیشنز جاری ہونے تھے جن کے مطابق جنگلات کی زمینوں کے مالک وہاں کے قبائلی عوام تھے اور انہیں اپنے جنگلات سے خشک لکڑی، مال چرائی اور وہاں گھر بسانے اور کاشتکاری کا حق حاصل تھا۔ اسی طرح انگریزی دور کے برٹش بلوچستان کی حکومت نے 1900 میں تل چوٹیالی ضلع توڑ کر ضلع سبی قائم کیا جس میں موجودہ ضلع سبی، ضلع زیارت اور ضلع ہرنائی شامل تھے۔ جنگلات کے بارے میں جو نوٹیفکیشنز جاری ہونے تھے وہ اب تک سرکاری ریکارڈ کا حصہ ہیں۔ ضلع زیارت کے عوام کا یہ جلسہ 4 جون 2025 کے ضلع زیارت کے عوام کے قبائل اور عوام کے مشاورت اور رضامندی کے بغیر جنگلات کی زمینوں کے انتقالات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا اور فوری منسوخی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور اس طرح ضلع ہرنائی کی 80 ہزار ایکڑ کے انتقالات اور ضلع قلعہ عبداللہ خان، ضلع پشین، ضلع قلعہ سیف اللہ، ضلع ژوب، ضلع لورالائی سمیت دیگر اضلاع کے غیر آئینی اور غیر قانونی انتقالات اور الاٹمنٹ کی مذمت اور منسوخی کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ جلسہ عام الویسٹمنٹ میں ترمیم اور خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) کی ترمیم کو ملکی آئین کی پائمالی گردانتا ہے اور اسے آئینی صوبائی خودمختاری کی مکمل پائمالی قرار دیتا ہے۔ یہ جلسہ عام صوبہ بھر میں سرکاری سرپرستی میں جاری دہشت گردی، بدامنی، چوری، ڈکیتی، اغواء برائے تاوان، کرپشن، رشوت خوری اور فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں کی پرسنٹ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت اور اسے فوری بند کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 02 AUG 2025 Page No. 20

جوان ہی ملک کا سرمایہ و روشن مستقبل ہیں، نوابزادہ جمال رئیسانی

نوجوان نسل کی رہنمائی و معاونت قومی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، رکن قومی اسمبلی

نوجوان قیادت ہمیشہ تعلیم، مثبت کردار کے فروغ کیلئے سرگرم رہی ہے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ نوجوان نسل کی رہنمائی و معاونت قومی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، نوجوان ہی ملک کا سرمایہ و روشن مستقبل ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیپلز اسٹوڈنٹس فیڈریشن ضلع حب کے صدر نعمان بھٹو کی قیادت میں ملنے والی وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہو.........

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ئے کیا، ملاقات میں بلوچستان میں تعلیمی بہتری، نوجوانوں کو درپیش چیلنجز اور ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے گفتگو کے دوران نوجوان قیادت کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیشہ تعلیم اور نوجوانوں کے مثبت کردار کے فروغ کیلئے سرگرم رہی ہے نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا کہ نوجوان ہی ملک کا مستقبل ہیں اور ان کی رہنمائی و معاونت قومی ترقی کے لئے ناگزیر ہے۔ اس موقع پر نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا کہ نوجوان نسل کے لئے وہ ہر اس اقدام کی حمایت کریں گے جو تعلیم اور ملک وقوم کے معماروں کے بہتر مستقبل کیلئے ہوں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان اور سندھ میں ڈس انفارمیشن پھیلائی جا رہی ہے، بلاول بھٹو

دہشتگرد اور ہمارا دشمن ملک ڈس انفارمیشن پھیلا رہے ہیں، پی ایف یو جے کی مدد سے اس ڈس انفارمیشن کے خلاف قانون سازی کی کوشش کریں گے

وفاقی حکومت صحافی برادری کی قدر کرے گی اور اپنی کچھ پالیسیوں پر نظرثانی کرے گی، وزیراعلیٰ ہاؤس میں پی ایف یو جے کی ایگزیکٹو کونسل کے اعزاز میں عشائیہ سے خطاب

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ دہشتگرد اور ہمارا دشمن ملک ڈس انفارمیشن پھیلا رہے ہیں، پی ایف یو جے کی مدد سے اس ڈس انفارمیشن کے خلاف قانون سازی کی کوشش کریں گے، مسائل لوگوں کے دل جیت کر حل کیے جاسکتے

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

ہیں، طاقت ان مسائل کا حل نہیں ہے، وفاقی حکومت صحافی برادری کا قدر کرے گی اور اپنی کچھ پالیسیوں پر نظرثانی کرے گی۔۔ وہ جمعہ کو وزیراعلیٰ ہاؤس میں وزیراعلیٰ سندھ کی جانب پی ایف یو جے کی ایگزیکٹو کونسل کے اعزاز میں عشائیہ سے خطاب کررہے تھے۔ بلاول بھٹو زرداری نے پی ایف یو جے کے اعزاز میں عشائیے میں مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ عشائیہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور سندھ کابینہ کے ارکان بھی تقریب میں موجود تھے۔ ملک بھر سے پی ایف یو جے کے رہنماؤں کی عشائیے میں شریک ہوئے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ وزیراعلیٰ سے اتفاق کرتا ہوں کہ پی ایف یو جے ایک تحریک ہے۔ ایم آر ڈی میں صحافی جمہوریت پسند کارکنوں کیساتھ کھڑے رہے۔ اخبارات پر پابندیوں کے خلاف صحافیوں کی قربانیاں بھی قابل قدر ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ اے آر ڈی کے دوران بھی صحافی پابندیوں کے خلاف سراپا احتجاج رہے۔ شہید بینظیر بھٹو بھی میڈیا کے ساتھ کھڑی رہیں۔ شہید بینظیر بھٹو صحافیوں کے پاس جاکر یکجہتی کرتی رہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 02 AUG 2025

Page No. 2/1

کیسکو کے اسپیشل مجسٹریٹ کا اسسٹنٹ گرفتار، لاکھوں روپے بٹورنے کا الزام

افغان باشندوں کے شناختی کارڈ بنانے والا ایک اہم شخصیت کا بیٹا بھی گرفتار، انکوائری کا آغاز

کوئٹہ (کیم حمید یوسف زئی) ایف آئی اے کوئٹہ نے شہریوں کے بجلی کے میٹر اتار کر اور بلنگ کو کم کرنے کیلئے لاکھوں روپے بٹورنے الزام میں کیسکو کے اسپیشل مجسٹریٹ کے اسسٹنٹ کو گرفتار کرلیا مجسٹریٹ کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں جبکہ افغان باشندوں کے شناختی کارڈ بنانے پر اہم سیاسی شخصیت کے بیٹے نادرا کے ملازم کے خلاف انکوائری کا آغاز بھی کردیا ذرائع نے بتایا کہ ڈائریکٹر ایف آئی اے بلوچستان بہرام خان مندوخیل کو شکایت موصول ہوئی تھی کیسکو کا اسپیشل مجسٹریٹ اور اس کا اسسٹنٹ میٹر اتارنے کے بعد اوور بلنگ کرکے شہریوں سے لاکھوں روپے بٹور رہا ہے جس پر ڈائریکٹر نے انکوائری کا حکم دیا انکوائری رپورٹ میں ثابت ہونے پر گزشتہ روز ایف آئی اے ٹیم نے مجسٹریٹ کے اسسٹنٹ سجاد الحق کو گرفتار کرلیا جبکہ مجسٹریٹ کی گرفتاری کیلئے ٹیم چھاپے مار رہی ہے ذرائع نے مزید بتایا کہ افغان باشندوں سے لاکھوں روپے وصول کرکے شناختی کارڈز بنانے کردینے والے ائیرپورٹ روڈ نادرا آفس کے ایک ملازم کے خلاف انکوائری کا آغاز بھی کردیا گیا ملازم اہم سیاسی شخصیت کا بیٹا ہے جلد ہی گرفتاری کا امکان ہے۔

کچلاک بائی پاس پر ایک گاڑی سے 15 کلو منشیات برآمد، اسمگلر گرفتار

محکمہ ایکسائز نے کارروائی خفیہ اطلاع پر کی، گاڑی قبضے میں لے لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایکسائز اینڈ اینٹی نارکس کنٹرول ونگ نے کچلاک بائی پاس پر ایک گاڑی سے 15 کلو منشیات برآمد ہونے پر منشیات اسمگلر کو گرفتار کرلیا۔ ایکسائز ذرائع کے مطابق سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انٹی نارکوٹکس ظفر بخاری کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اسمگلر گلستان سے بھاری مقدار میں منشیات کوئٹہ لانے کی کوشش کررہے ہیں جس پر سیکرٹری نے ایکسائز نارکوٹکس کنٹرول ونگ کو کارروائی کی ہدایت کی جس پر ونگ کے انچارج انسپکٹر منور احمد کی سربراہی میں ٹیم نے گزشتہ روز کچلاک بائی پاس پر ناکہ بندی کرکے چیکنگ شروع کی اسی دوران ایک گاڑی کو روکنے کا اشارہ کیا تاہم ڈرائیور نے فرار ہونے کی کوشش کی جسے گھیرے میں لے کر گاڑی کے خفیہ خانوں سے 15 کلو منشیات برآمد ہونے پر اسمگلر کو گرفتار کرکے گاڑی قبضے میں لے لی ذرائع نے بتایا کہ پکڑی جانے والی منشیات کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں سپلائی کی جانی تھی۔

چمن میں ایف آئی اے کی کارروائی، غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزم گرفتار

دو کروڑ 34 لاکھ روپے مالیت کے سعودی ریال، ڈالرز اور دیگر شواہد برآمد کرلیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے چمن نے کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزم کو گرفتار کرکے کروڑوں روپے کی غیر ملکی

باقی صفحہ نمبر 11

کرنسی قبضے میں لے لی۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر ایف آئی اے بلوچستان بہرام خان مندوخیل کی ہدایت پر ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل چمن نے کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزم عبدالعباد کو گرفتار کرکے 3 لاکھ سعودی ریال اور 2900 امریکی ڈالر برآمد کرلئے برآمد ہونے والی کرنسی کی مالیت 2 کروڑ 34 لاکھ روپے سے زائد ہے ملزم سے غیر قانونی کرنسی ایکسچینج سے متعلق شواہد بھی برآمد کرلیے گئے۔ ملزم برآمد ہونے والی کرنسی کے حوالے سے حکام کو تسلی بخش جواب نہ دے سکا گرفتار ملزم سے تفتیش جاری ہے

MASHRIQ QUETTA

لورالائی میں فائرنگ کے واقعات میں 1 شخص جاں بحق 1 زخمی

کنوبی میں فائرنگ سے نعمت اللہ جاں بحق دوسرے واقعہ میں گن صاف کرتے ہوئے ایک شخص زخمی ہوگیا

لورالائی (این این آئی) لورالائی میں فائرنگ کے دو مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہوگیا تفصیلات کے مطابق جمعہ کو لورالائی کے علاقے کنوبی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص نعمت اللہ جاں بحق ہوگیا پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی جبکہ لورالائی میں گن صاف کرتے ہوئے اچانک گولی چلنے سے ایک شخص زخمی ہوگیا جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

مستونگ' کھڈ کوچہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

واقعہ شریف آباد کے قریب پیش آیا ملزمان موقع سے فرار، نعش ہسپتال منتقل کردی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ روز مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں شریف آباد کے قریب نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے نعش ہسپتال منتقل کردی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 02 AUG 2025 Page No 22

بدترین لوڈشیڈنگ نے تعلیمی نظام کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے، اساتذہ

کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں سکول اوقات میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ کم کیا جائے

غیر علانیہ طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے بچے تعلیم کے حصول پر توجہ نہیں دے پا رہے، والدین کی مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے گنجان آباد نواحی علاقوں میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے گھریلو صارفین کو امور خانہ داری میں مشکلات کا سامنا، جبکہ کاروباری شخصیات کو کاروبار جاری رکھنے میں ذہنی اذیت کا سامنا ہے، کیسکو حکام بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنا کر عوام پر رحم کرے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے مولوی محمد جیلانی البدر، عمران خان خلجی و دیگر نے بتایا ہے کہ بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ نے تعلیمی ماحول کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے، صبح دس بجے کے بعد جب گرمی کی شدت اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے، بجلی غائب ہو جاتی ہے پھر عصر کے وقت ایک گھنٹہ کے لیے بجلی آتی ہے اور اس کے بعد دو دو گھنٹے کی طویل بندش معمول بن چکی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے پسینے میں شرابور ہو جاتے ہیں، متعدد بچوں کو ہیضہ، قے اور نقاہت جیسی شکایات لاحق ہو چکی ہیں۔ تعلیمی اداروں کے ذمہ داران نے کہا کہ اس ظالمانہ لوڈ شیڈنگ نے طلبہ کو تعلیم سے بیزار کر دیا ہے، اسلسلے میں بار بار اخباری بیانات اور سماجی میڈیا کے ذریعے کیسکو حکام کو آگاہ کیا ہے لیکن بدبختانہ وہ ہمارے جائز آئینی قانونی مطالبات پر عملدرآمد نہیں کر رہے ہیں۔ متاثرہ بجلی کے فیڈر ڈویژن سریاب، سب ڈویژن شیخ ماندہ، سبزل روڈ اور سریلی شامل ہیں، ان تمام فیڈروں پر برابری کی بنیاد پر بجلی کی فراہمی نہیں کی جا رہی، جو سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر نوٹس لینے کی اپیل کی ہے، بصورت دیگر تعلیمی ادارے سے بچوں کو نکال کر احتجاج ریکارڈ کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 02 AUG 2025 Page No. 3

کوئٹہ کا آبی بحران، زیرِ زمین پانی اور بلوچستان اسمبلی کی قرارداد

بلوچستان اسمبلی نے گزشتہ روز کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلز کی تنصیب فوری طور پر روکنے کی بابت ایک قرارداد پاس کی ہے جس میں سفارش کی گئی ہے کہ کوئٹہ شہر میں جاری غیر قانونی ٹیوب ویلز کی تنصیب فوری طور پر روکنے کی بابت جامع پالیسی مرتب کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ کوئٹہ شہر کو پانی کی قلت سے بچایا جا سکے۔ قرارداد میں اس رائے کا اظہار کیا گیا کہ کوئٹہ شہر میں کافی عرصہ سے پینے کے پانی کی شدت قلت کا سامنا ہے، ماحولیاتی تبدیلی، بارشوں میں کمی، بڑھتی ہوئی آبادی اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہے علاوہ ازیں ایک افسوسناک رجحان یہ بھی سامنے آیا ہے کہ کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں شہریوں کی جانب سے بغیر کسی این او سی کے غیر قانونی طور پر ذاتی وتجارتی مقاصد کے لئے گہرے ٹیوب ویلز کھودے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا رہی ہے اس وقت پانی کی قلت کوئٹہ شہر کے عوام کے لئے ایک مستقل خطرہ بن چکا ہے جس سے نہ صرف موجودہ بلکہ آنے والی نسلیں بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ بلوچستان اسمبلی کی یہ قرارداد محض ایک رسمی کارروائی نہیں بلکہ ایک عوامی مسئلے پر سنجیدہ تشویش کا اظہار ہے۔ اس میں یہ بات بالکل درست کہی گئی ہے کہ ماحولیاتی تبدیلیوں، بارشوں میں کمی، اور بڑھتی ہوئی آبادی نے پانی کے مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ اس پر مستزاد، بغیر کسی اجازت کے تجارتی اور ذاتی مقاصد کے لئے لگائے جانے والے ٹیوب ویلز نے صورتحال کو اور بھی ابتر کر دیا ہے۔ قرارداد میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ زیرِ زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا چکی ہے، جس سے نہ صرف موجودہ بلکہ آئندہ نسلوں کا مستقبل بھی خطرے میں ہے۔ اس قرارداد کا خیر مقدم اس لئے بھی ضروری ہے کہ یہ ایک ایسے مسئلے کو اجاگر کرتی ہے، جو اکثر حکومت کی ترجیحات میں پیچھے رہ جاتا ہے کوئٹہ شہر میں پانی کی قلت ایک نیا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ دہائیوں سے بڑھتا ہوا ایک بحران ہے جس نے اب سنگین شکل اختیار کر لی ہے۔ ماضی میں چند فٹ کی گہرائی سے پانی دستیاب تھا، لیکن آج کئی سینکڑوں فٹ نیچے بھی پانی کی مقدار اور معیار تسلی بخش نہیں ہے۔ یہ صورتحال جن وجوہات کی بناء پر پیدا ہوئی وہ وجوہات غور طلب ہیں اور سب سے بڑی وجہ غیر قانونی ٹیوب ویل ہی ہیں کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں، خاص طور پر جہاں شہری آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے، لوگ بغیر کسی منظوری کے ٹیوب ویلز نصب کر رہے ہیں۔ ان میں سے بیشتر ٹیوب ویلز بجلی کی بجائے شمسی توانائی پر چلتے ہیں، جس کی وجہ سے ان کا استعمال دن رات جاری رہتا ہے، اور بجلی کے بلوں کا خوف بھی نہیں رہتا بہت سے لوگ ذاتی پلاٹوں میں ٹیوب ویلز لگا کر پانی کی ٹینکرز کے ذریعے مہنگے داموں فروخت کر رہے ہیں۔ یہ نہ صرف پانی کے ضیاع کا باعث بنتا ہے بلکہ زیرِ زمین پانی کے ذخائر پر بے جا بوجھ بھی ڈالتا ہے غیر قانونی ٹیوب ویلز کے ذریعے پانی حاصل کرنے والے افراد اکثر اسے بلا جھجک اور بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔ باغات کو پانی دینے، گاڑیوں کو دھونے، اور دیگر غیر ضروری استعمال میں پانی کا ایک بڑا حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔ جب پانی کی فراہمی مفت یا انتہائی کم قیمت پر ہو تو اس کی قدر بھی کم ہو جاتی ہے اگر چہ قرارداد کی قانونی حیثیت ایک سفارش کی ہے اور صوبائی حکومت اس پر عمل درآمد کی پابند نہیں، لیکن یہ ایک ایسا عوامی مسئلہ ہے جس پر فوری اور سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔ صوبائی حکومت کو اس قرارداد کو ایک نوٹس کے طور پر لینا چاہئے اور اس پر عملدرآمد کو اپنی ترجیحات میں شامل کرنا چاہئے۔ صوبائی حکومت کو ایک جامع پالیسی مرتب کرنی چاہئے جس میں غیر قانونی ٹیوب ویلز کی تنصیب پر مکمل پابندی عائد کی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ، موجودہ ٹیوب ویلز کی رجسٹریشن اور ان کے پانی کے استعمال کی حد مقرر کی جائے۔ شمسی توانائی پر چلنے والے ٹیوب ویلز کو بھی اس پالیسی کے تحت لایا جائے غیر قانونی ٹیوب ویلز لگانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ ان ٹیوب ویلز کو سیل کیا جائے اور بھاری جرمانے عائد کئے جائیں۔ متعلقہ محکموں کو اس حوالے سے خصوصی اختیارات دئے جائیں تا کہ وہ بلا روک ٹوک کارروائی کر سکیں حکومت کو پانی کی اہمیت اور اس کی بچت کے حوالے سے عوامی آگاہی مہم چلانی چاہئے۔ میڈیا، سوشل میڈیا، اور تعلیمی اداروں کے ذریعے لوگوں کو یہ احساس دلایا جائے کہ پانی کی ہر بوند کتنی قیمتی ہے۔ اس سے پانی کے ضیاع میں کمی آ سکتی ہے۔ طویل مدتی حل کے طور پر حکومت کو چاہئے کہ زیرِ زمین پانی پر انحصار کم کرنے کے لئے متبادل ذرائع تلاش کرے بلوچستان اسمبلی کی قرارداد نے ایک ایسے مسئلے کو اجاگر کیا ہے جو کوئٹہ کے لوگوں کے لئے ایک حقیقی خطرہ بن چکا ہے۔ اس قرارداد کا مقصد صرف ایک سفارش کرنا نہیں بلکہ حکومت کو اس مسئلے کی سنگینی کا احساس دلانا ہے۔ صوبائی حکومت پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس قرارداد کو سنجیدگی سے لے اور ایک مربوط اور مؤثر پالیسی کے ذریعے کوئٹہ کو پانی کے بحران سے بچائے۔ یہ نہ صرف کوئٹہ کے موجودہ شہریوں کے لئے ضروری ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے مستقبل کی ضمانت بھی ہے۔ اگر اس وقت کوئی ٹھوس قدم نہ اٹھایا گیا تو کوئٹہ شہر کا وجود اور اس کی بقا خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 02 AUG 2025 Page No. 24

A looming crisis

The recent warnings from both treasury and opposition benches in the Balochistan Assembly have brought a grave and pressing issue into sharp focus: the alarming increase in poppy cultivation across the province. Lawmakers, including MPA Zabid Reki from Washuk, have sounded the alarm, cautioning that if this growing trend is not addressed with urgency, it could plunge the region into a full-scale drug crisis with devastating social and economic consequences. The time for a comprehensive, decisive response is now. The concerns raised by MPA Reki underscore a critical shift in the regional drug landscape. With Afghanistan's ban on opium cultivation, poppy growers and drug traffickers are seeking new, more permissive ground. Balochistan, with its long and porous border, is a vulnerable and logical target for this insidious migration. The unchecked spread of poppy crops is not merely an agricultural issue; it is a direct assault on the province's future, threatening to "poison our youth" and dismantle communities already grappling with backwardness and a lack of opportunities. The consequences of inaction are dire and multifaceted. The influx of cheap, locally-sourced drugs will inevitably lead to a surge in addiction. As noted by the lawmakers, the number of drug addicts in Balochistan is already on the rise. This menace is particularly dangerous for the province's unemployed youth, who are more susceptible to falling prey to addiction in the absence of viable economic alternatives. A drug crisis would exacerbate existing social problems, place an unbearable strain on the healthcare system, and further destabilize an already volatile region. It would fuel criminal networks and create a vicious cycle of poverty and despair. Addressing this issue requires more than just reactive measures. While poppy crop eradication is essential, it must be part of a broader, more sustainable strategy. The government and concerned authorities must work on multiple fronts. First, border security needs to be significantly enhanced to prevent the flow of traffickers and their illicit trade. Second, there must be a concerted effort to provide farmers with genuine and profitable alternative crops and livelihoods, ensuring they are not forced to turn to poppy cultivation out of desperation. Finally, and most critically, comprehensive awareness campaigns and rehabilitation programs must be launched to protect and support the youth, offering them hope and a path away from addiction. The rising poppy cultivation is a clear and present danger, and it is imperative that all stakeholders from federal and provincial governments to law enforcement and civil society unite to confront this threat before it is too late.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 02 AUG 2025 Page No. 5

ہائبرڈ وارفیئر: بلوچستان میں بھارت کا مذموم کردار

پاکستانی فوج کے سربراہ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے حال ہی میں بھارت پر بلوچستان میں ہائبرڈ وارفیئر کے ذریعے دہشت گردی کو فروغ دینے کا الزام عائد کیا، ایک ایسا بیان جو خطے کی گہری جغرافیائی سیاست اور تاریخی حقیقت کو عریاں کرتا ہے۔ یہ الزامات پاکستان کے لیے کوئی نئی بات نہیں، لیکن ان کی شدت اور وقت نے ایک بار پھر بھارت کی پاکستان کے خلاف سازشوں کو بے نقاب کیا ہے۔ ہائبرڈ وارفیئر، جو آج عالمی فوجی حلقوں میں ایک خطرناک حکمت عملی کے طور پر جانا جاتا ہے، روایتی جنگ سے ہٹ کر غیر فوجی ہتھکنڈوں جیسے سائبر حملوں، پروپیگنڈے، اور پراکسی گروہوں کے استعمال سے جڑا ہے۔ بلوچستان، پاکستان کا وہ وسائل سے مالا مال صوبہ جو بھارت کی سازشوں کا نشانہ بن رہا ہے، اس ہائبرڈ وارفیئر کا مرکزی میدان بن چکا ہے۔ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کا یہ بیان کہ بھارت بلوچستان لبریشن آرمی جیسے دہشت گرد گروہوں کی سرپرستی کر رہا ہے، پاکستان کے خلاف بھارت کی بدنیتی کو واضح کرتا ہے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو پاکستان کی سالمیت اور استحکام کے خلاف بھارت کی جارحانہ پالیسیوں کی عکاسی کرتی ہے۔

ہائبرڈ وارفیئر کی اصطلاح کو 2007 میں امریکی فوجی ماہر فرینک ہافمین نے باقاعدہ متعارف کرایا، لیکن اس کی عملی شکل 2006 کے اسرائیل، حزب اللہ تنازع اور 2014 میں روس کے کریمیا کے الحاق میں دیکھی گئی۔ یہ حکمت عملی فوجی طاقت کو غیر فوجی ہتھکنڈوں جیسے معاشی دباؤ، سائبر حملوں، اور پراکسی گروہوں کے ساتھ ملاتی ہے تاکہ دشمن کو کمزور کیا جائے۔ بھارت نے اس حکمت عملی کو پاکستان کے خلاف اپنایا، خاص طور پر بلوچستان میں، جہاں وہ بی ایل اے جیسے دہشت گرد گروہوں کی مالی اور عسکری مدد کر رہا ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال 2016 میں کلبھوشن یادھو کی گرفتاری ہے، ایک بھارتی بحریہ کا افسر اور جاسوس، جو بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ یادھو نے اپنے اعتراف میں بی ایل اے کے جنگجوؤں سے ملاقاتوں اور دہشت گردی کی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کا انکشاف کیا، جو بھارت کی پاکستان کے خلاف سازشوں کا ٹھوس ثبوت ہے۔ بھارت کی تردید کے باوجود، اس کی جھوٹی کہانی کہ یادھو کو ایران سے اغوا کیا گیا، عالمی برادری میں کوئی وزن نہیں رکھتی۔ عالمی عدالت انصاف کا 2019 کا فیصلہ، جو صرف قونصلر رسائی پر مرکوز تھا، بھارت کی دہشت گردی کی سرپرستی کو چھپا نہیں سکتا۔

بھارت کی یہ سازشیں صرف یادھو تک محدود نہیں ہیں۔ پاکستان نے بارہا ثبوت پیش کیے ہیں کہ بھارت افغانستان میں اپنے قونصل خانوں اور تربیتی کیمپوں کے ذریعے بی ایل اے اور دیگر دہشت گرد گروہوں کی مدد کر رہا ہے۔ 2010 میں ویکی لیکس کیبلز نے بھی ان کیمپوں کی موجودگی کی نشاندہی کی، جو پاکستان کے خلاف بھارت کی جارحانہ حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ بھارت کا مقصد واضح ہے: چین۔ پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کو سبوتاژ کرنا، جو پاکستان کی معاشی ترقی اور خطے میں سٹریٹجک اہمیت کا ضامن ہے۔ سی پیک کے منصوبوں پر حملے، جیسے کہ گوادر میں چینی انجینئرز کو نشانہ بنانا، بھارت کی اس سازش کا حصہ ہیں۔ بی ایل اے جیسے گروہ، جو بھارت کی سرپرستی میں پروان چڑھ رہے ہیں، پاکستان کی ترقی کو روکنے کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ یہ گروہ مقامی بلوچ آبادی کے حقوق کی آڑ میں دہشت گردی پھیلا رہے ہیں، لیکن ان کا اصلی ایجنڈا پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچانا ہے۔ پاکستان کی ہائبرڈ وارفیئر کے خلاف حکمت عملی مضبوط اور کثیر جہتی ہے۔ پاک فوج نے بلوچستان میں 25,000 سے زائد فوجی اور نیم فوجی دستوں کی تعیناتی کے ساتھ دہشت گردوں کے خلاف بھرپور آپریشنز شروع کیے ہیں۔ مئی 2025 میں کاچھی اور کالٹ اضلاع میں سات دہشت گرد ہلاک کیے گئے، جبکہ اگست 2024 میں 21 باغیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ بی ایل اے نے جنوری سے جون 2025 تک 286 حملوں کا دعویٰ کیا، لیکن پاک فوج نے ان کے نیٹ ورکس کو تباہ کرنے میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ انٹیلی جنس پر مبنی آپریشنز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو ختم کیا، اور سیکڑوں جنگجو یا تو ہلاک ہوئے یا گرفتار کیے گئے۔ پاک فوج کی یہ کامیابیاں بھارت کے ایجنڈے کے لیے ایک واضح پیغام ہیں کہ پاکستان اپنی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ سی پیک جیسے ترقیاتی منصوبوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے خصوصی سکیورٹی فورسز تشکیل دی گئی ہیں، جو بلوچستان کی معاشی ترقی کو یقینی بناتی ہیں۔ ایمنسٹی پروگرامز کے ذریعے باغیوں کو ہتھیار ڈالنے کی ترغیب دی جا رہی ہے، اور کئی جنگجوؤں نے پاک فوج کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شمولیت اختیار کی ہے۔

سفارتی محاذ پر، پاکستان نے بھارت کی دہشت گردی کی سرپرستی کو عالمی فورمز پر بے نقاب کیا ہے۔ پاکستان نے اقوام متحدہ اور دیگر اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ بھارت کو اس کی دہشت گردی کی سرگرمیوں کی وجہ سے جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ یہ سفارتی کوششیں بھارت کے لیے عالمی سطح پر دباؤ بڑھاتی ہیں، اور پاکستان کی پوزیشن کو مضبوط کرتی ہیں۔ بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کی بھارت کی کوششیں ناکام ہو رہی ہیں، کیونکہ پاکستانی قوم اور اس کی فوج متحد ہو کر اس ہائبرڈ وارفیئر کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ پاک فوج کی قربانیاں، جن میں 2025 میں 200 سے زائد سکیورٹی اہلکار شہید ہوئے، اس عزم کی گواہی ہیں کہ پاکستان اپنے دفاع میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گا۔ بھارت کی اس ہائبرڈ وارفیئر کے مستقبل کے اثرات سنگین ہیں۔ بھارت کی بلوچستان میں دہشت گردی کی سرپرستی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش ہے، لیکن پاک فوج کی مضبوط حکمت عملی نے اسے ناکام بنایا ہے۔ اگر بھارت اپنی یہ گھناؤنی پالیسی جاری رکھتا ہے، تو اسے عالمی سطح پر تنہائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سی پیک کے منصوبوں پر حملوں سے نہ صرف پاکستان بلکہ چین کے مفادات بھی متاثر ہوتے ہیں، جو خطے میں بھارت کی پوزیشن کو کمزور کرے گا۔ پاکستان کی جوابی حکمت عملی، جو فوجی طاقت اور سفارتی دباؤ پر مبنی ہے، بھارت کو یہ پیغام دیتی ہے کہ وہ اپنی سرزمین پر کسی بھی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کرے گا۔ بلوچستان میں بھارت کی سرپرستی میں چلنے والے دہشت گرد گروہ، جو مقامی آبادی کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، پاک فوج کے ہاتھوں تباہ ہو رہے ہیں۔ بلوچستان میں بھارت کی دہشت گردی کی سرپرستی ایک ایسی حقیقت ہے جو خطے کے استحکام کے لیے خطرہ ہے۔ پاک فوج کی کامیابیاں اور پاکستان کا عزم اس بات کی ضمانت ہیں کہ بھارت کی ہائبرڈ وارفیئر ناکام ہوگی۔ پاکستان کا مستقبل روشن ہے، اور اس کی فوج ہر چیلنج سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 AUG 2025

Page No. 2

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو

افکار پریشان

انور ساجدی

صدر ٹرمپ نے یہ انکشاف کر کے سب کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ تجارتی معاہدے میں تیل کے ذخائر کو بروئے کار لانے کا معاملہ بھی شامل ہے اپنے ٹوئٹ میں عالی جناب ٹرمپ نے انڈیا پر نشتر چلاتے ہوئے یہ بھی کہا کہ ایک دن آئے گا جب انڈیا پاکستان سے تیل خریدے گا۔

تیل پاکستان کے کن حصوں میں دریافت ہوا ہے پاکستان کے عوام سیاست دان اور اہم شخصیات بھی اس سے آگاہ نہیں ہیں اس وقت سندھ اور پنجاب کے ایک علاقہ اٹک سے محدود پیمانے پر تیل نکل رہا ہے جو صرف پاکستان کی کل ضروریات کا محض دس فیصد ہے۔لوگوں کو یاد ہوگا کہ عمران خان نے اپنے دور میں تیل نکلنے کی خوشخبری سنائی تھی اس وقت عالمی کمپنیاں کراچی اور بلوچستان کے ساحل پر کھدائی کا کام کر رہی تھیں لیکن پھر اچانک یہ کمپنیاں کام بند کر کے چلی گئیں جس سے یہ تاثر لیا گیا کہ تیل دریافت نہیں ہو سکا لیکن اب صدر امریکہ یہ اعلان فرما رہے ہیں کہ تیل کے ذخائر موجود ہیں تو لازمی بات ہے کہ وہ ہوا میں تیر نہیں چلا رہے ہیں۔امریکہ پہلی افغان جنگ کے بعد سے سروے میں مصروف ہے اس کے جیالوجیکل سروے نے پاکستان کے چپے چپے کا سروے کیا ہے یہاں پر جو معدنیات یا زیر زمین خزانے ہیں امریکہ ان سے اچھی طرح واقف ہے۔لہٰذا ان کی باتوں کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے گوکہ امریکی کمپنیوں کے آنے اور کھدائی کے کام میں کافی وقت لگے گا اور شاید تب تک ٹرمپ صدر نہ رہیں لیکن ممالک کے درمیان جو معاہدے ہوتے ہیں وہ برقرار رہتے ہیں دونوں ممالک کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے وہ تاریخی ہے اس لئے کہ بظاہر پاکستان چین کا قریبی دوست ہے تو ایسے میں دوبارہ امریکی کیمپ میں جانے سے کئی معاملات سر اٹھائیں گے۔اگر امریکہ ریئر ارتھ منرلز نکالے گا یا تیل دریافت کرے گا تو چین کو ضرور اعتراض ہوگا اگر پاکستانی ڈپلومیسی کامیاب رہی تو وہ چین سے کہہ سکتا ہے کہ سندک کی مائنز آپ کی اور دیگر معدنی دولت امریکہ کی یہ دو ہاتھیوں کے درمیان لڑائی والی بات ہے لیکن نبھانا تو پڑے گا جو معاہدہ ہوا ہے وہ۔پاکستانی عوام اور پارلیمانی لیڈروں سے ہنوز پوشیدہ ہے اور معلوم نہیں کہ شہباز حکومت نے کیا کیا چیز امریکہ کو دی ہے قیاس یہی ہے کہ ریئر ارتھ منرلز بلوچستان اور وزیرستان میں ہیں اور تیل بلوچستان والے سمندر میں ہے جہاں تک نایاب دھاتوں کا تعلق ہے تو مستقبل کی ٹیکنالوجی کا انحصار اس پر ہے کمپیوٹر چپ ہوں یا دیگر اشیاء ان کی رفتار اس کے بغیر تیز نہیں ہو سکتی۔فی الحال ان دھاتوں پر چین کی دسترس ہے اور امریکہ اس کا محتاج ہے۔سوچنے کی بات ہے کہ روئے زمین کے دونوں پہلوان بلوچستان میں آگھسے تو کیا ہوگا؟ آیا جس جس کو جو حصہ ملا وہ اس پر صبر و شکر کر لیں گے یا ان کے درمیان گھمسان کی جنگ ہوگی خدا کرے کہ ایسا نہ ہو لیکن ایسا ہو بھی سکتا ہے اور بلوچستان عالمی طاقتوں کے درمیان رسہ کشی کا مرکز ہوگا۔

1975 کی بات ہے کہ اس وقت کے وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی جیب سے ایک بوتل نکالی اور پارلیمنٹ کے اندر اسے لہراتے ہوئے کہا کہ اس میں تیل ہے اپنی عادت کے مطابق کئی قسمیں کھانے کے بعد کہا کہ وہ سچ بول رہے ہیں یہ تیل مری علاقہ جندراں سے نکلا ہے لیکن حالات خراب تھے اور بھٹو تیل نکالنے کا کام نہ کر سکا۔بھٹو کے بعد بدین گولارچی، خیر پور اور کشمور میں تیل اور گیس نکالنے کا کام جاری رہا لیکن مقدار زیادہ نہیں ہے۔اٹک آئل کمپنی نے قیام پاکستان سے تیل دریافت کیا تھا جو محدود پیمانے میں ہے اور ابھی تک وہی کمپنی یہ کام کر رہی ہے۔

یہ تو علم نہیں کہ تیل کہاں نکلا ہے لیکن یہ بات یقینی ہے کہ سمندر کے اندر تیل موجود ہے کیونکہ اسی سمندر کے دونوں طرف واقع ممالک اپنا تیل نکال رہے ہیں تیل کی دریافت کا کام انگریزوں نے کیا تھا صدر ٹرمپ کے اعلان پر دو رائے پائی جاتی ہے پنجابی تجزیہ کار نجم سیٹھی کے مطابق صدر ٹرمپ نے انڈیا کو ڈرانے اور اپنے مطلب کا تجارتی معاہدہ کرنے کی غرض سے یہ اعلان کیا ہے ان کے بقول یہ شوشہ ڈرامہ اور بڑھک بازی ہے۔کیونکہ بسا اوقات ایسے ڈرامے کرتے رہتے ہیں۔نجم سیٹھی کو بہت کچھ پتہ ہے لیکن قومی پالیسی یہی ہے کہ اگر بلوچستان سے کوئی بڑی دولت دریافت ہو تو اسے چھپانا ہے یا اس کی قدر اور قیمت کم کر کے دکھانی ہے بلوچستان اس وقت غریب کی جورو والی حالت سے دوچار ہے اور کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

یہ جو ہائی برڈ نظام قائم کیا گیا ہے اس کا مقصد ہی یہی ہے کہ جو حکم دیا اس کی تعمیل کر دی جائے اور جس نے گستاخی کا ارتکاب کیا اس کی حالت تحریک انصاف جیسے ہوگی اس سے یاد آیا کہ حکومت قانون کے ذریعے تحریک انصاف کو پارلیمنٹ سے آؤٹ کر رہی ہے اور اس کی کوشش ہے کہ یہ جماعت صفحہ ہستی سے مٹ جائے یہی کام پیپلز پارٹی نے 1975 میں نیپ کے ساتھ کیا تھا اگرچہ وہ جماعت این ڈی پی اور اے این پی کی صورت میں قائم رہی لیکن اس کے دانت نکال دیئے گئے اور نیپ کا عروج ہمیشہ کے لئے ختم ہو گیا۔جس طرح تیزی کے ساتھ عدالتیں فیصلے کر رہی ہیں اس سے یہی لگتا ہے کہ عمران خان تمام عمر جیل میں رہیں گے جبکہ کچھ تابع فرمان لوگوں کے ذریعے تحریک انصاف کو برائے نام چلایا جائے گا تحریک انصاف کے تمام لیڈرز کمپرومائزڈ ہیں اور وہ عمران خان کے کہنے پر نہیں چل رہے ہیں اس لئے احتجاج کی جو تازہ کال دی گئی ہے اسے آگے بڑھانے کے لئے ٹاپ قیادت میں سے کوئی بچے گا نہیں بلکہ سب جیلوں میں ہوں گے۔

مقام افسوس ہے کہ ہمارے موجودہ حکمران وہی کچھ کر رہے ہیں جو سکندر مرزا ایوب خان یحییٰ خان ضیاء الحق اور پرویز مشرف نے کیا تھا انہی غیر جمہوری اقدامات کی وجہ سے پاکستان بہت پیچھے چلا گیا ہے لیکن اس کے باوجود وہی اقدامات دہرائے جا رہے ہیں۔نتیجہ بھی وہی ہوگا لیکن حکمرانوں کو کوئی پرواہ نہیں ان کے خیال میں وہ تمام مخالفین کو زیر کر کے مضبوط ہو چکے ہیں حالانکہ یہ خیال غلط ہے کیونکہ عوام میں ان کی مقبولیت کا جو عالم ہے سبھی جانتے ہیں ایک اور افسوس کی بات یہ ہے کہ زرداری کی پیپلز پارٹی تمام غیر جمہوری عمل میں شریک ہے اگر یہی صورت رہی تو کل کلاں پیپلز پارٹی 27 ویں ترمیم منظور کر کے اپنے پیروں پر کلہاڑی مارے گی اور اس کا حشر بھی بہت برا ہوگا پیپلز پارٹی جس 18 ویں ترمیم پر فخر کر رہی تھی اسے ملیامیٹ کر دیا گیا ہے اس لئے ن لیگ کے ارسطو احسن اقبال بار بار کہہ رہے ہیں کہ این ایف سی ایوارڈ میں صوبوں کا حصہ کم کر کے وفاق کا حصہ بڑھایا جائے کوئی دن آئے گا جب صدر زرداری ایک ”محضر نامے“ پر دستخط کر کے موجودہ نظام ہی ختم کر دیں گے کچھ بھی ہو مرکزی حکمران صوبوں سے تنگ ہیں اور 18 ویں ترمیم انہیں زہر لگتی ہے کیونکہ اس میں قدرتی وسائل کے نصف مالک صوبوں کو قرار دیا گیا ہے پلان یہی ہے کہ جلد یا بدیر پارلیمانی نظام کا بوریا بستر لپیٹ کر صدارتی نظام لایا جائے اور یک رکنی آمریت کی راہ ہموار کی جائے۔

CamScanner

خبردار!

افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز اور پی او آر کارڈز رکھنے والے
غیر ملکیوں کی رضا کارانہ اپنے ملک واپسی کی

ڈیڈ لائن ختم ہو چکی ہے

غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں اور دیگر غیر ملکیوں کو گرفتار کر کے اُن کے اپنے ملک بھیج دیا جائے گا۔

یاد رکھیں!

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے تا حال بلوچستان میں غیر قانونی مقیم غیر ملکیوں کے خلاف قانونی کارروائی کے تحت
ان کی باعزت واپسی کا فوری انتظام انہیں خصوصی کیمپس میں رکھنے کے بعد اپنے ملک واپس بھیج دیا جائے گا

غیر قانونی مقیم غیر ملکیوں کو پناہ، رہائش یا ملازمت دینے اور ان سے خرید وفروخت
کرنے والے افراد کے خلاف بھی ہو گی سخت قانونی کارروائی!

بارڈر ٹرانزٹ پوائنٹس پر ون ڈاکومنٹ پالیسی کا نفاذ
ان اقدامات کی بدولت قانونی طور پر مقیم اور مقامی افراد کیلئے
بڑھیں گے روزگار کے مواقع، ملے گا سماجی تحفظ اور ہو گی قانون کی عملداری

ہمارا عزم۔۔بلوچستان کی فلاح اور عوامی مفادات کا تحفظ

محکمہ داخلہ | حکومت بلوچستان

CamScanner